www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

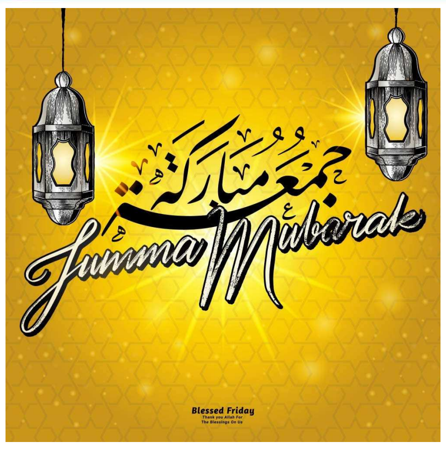

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI
Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:172 28.06.2024 FRIDAY Re.01 Page:08
جلدنمبر:13 شمارہ:172/جمعہ/۲۸/جون/۲۰۲۴/مطابق/۲۱/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ/ صفحات:08

جمہوریت اور سماج کو خلل ڈالنے والی طاقتوں سے خطرہ: مرمو

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو مودی حکومت کی دس سال کی خدمات اور اچھی حکمرانی کا نتیجہ قرار دیا ہے اور اس کے ساتھ ملک اور بیرون ملک کام کرنے والی کچھ تخریب کار طاقتوں کی جانب سے ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کر کے ملک میں جمہوریت کو کمزور کرنے اور معاشرے کو توڑنے کی کوششوں سے آگاہ کیا ہے۔صدر جمہوریہ نے آگاہ کیا کہ ملک اور بیرون ملک ایسی طاقتیں افواہیں پھیلا کر عوام کو گمراہ کرنے کے لیے جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہی ہیں اور اس سے نمٹنے کے لیے ہندوستان ایک عالمی نظام بنانے کے حق میں ہے۔سرکاری ملازمتوں کے لیے بھرتیوں اور امتحانات کی شفافیت پر زور دیتے ہوئے، محترمہ مرمو نے کہا کہ اس کے لیے پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر حل تلاش کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بعض امتحانات میں پیپر لیک ہونے کے حالیہ واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور مجرموں کو سخت سزا دینے کے لیے پرعزم ہے۔صدر جمہوریہ نے کہا کہ ان کی حکومت آئین کو نہ صرف طرز حکمرانی کا ذریعہ سمجھتی ہے بلکہ عوامی شعور کا حصہ بھی مانتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آئین پر کئی بار حملے ہوئے لیکن 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی اس پر سب سے بڑا حملہ اور جمہوریت کا سیاہ باب تھا۔ پھر پورے ملک میں افراتفری مچ گئی۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی قوتوں کے خلاف فتح کا مظاہرہ کیا کیونکہ ہندوستان کی بنیاد میں جمہوریہ کی روایات رہی ہیں۔محترمہ مرمو نے اٹھارہویں لوک سبھا کے قیام کے بعد بلائے گئے پارلیمنٹ کے چوتھے دن جمعرات کو یہاں دونوں ایوانوں کی مشترکہ میٹنگ سے خطاب میں مودی حکومت کی دس سال کی کامیابیوں اور ترقی کا ذکر کیا اور سماجی، اقتصادی، خارجہ پالیسی اور دفاع کے نئے جہتوں کا خاکہ پیش کیا۔انہوں نے نو منتخب اراکین کو ان کی جیت پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ اس موقع کو ملک کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کریں۔اس کے ساتھ انہوں نے ارکان کو ملک اور بیرون ملک سرگرم قوتوں کے خلاف بھی خبردار کیا جو ہندوستان کو کمزور کرنے اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا''میں اپنے کچھ دیگر خدشات بھی آپ سبھی ممبران کے ساتھ شیئر کرنا چاہتی ہوں۔ میں چاہوں گی کہ آپ سب ان موضوعات پر غور کریں اور ملک کو ٹھوس اور مثبت نتائج دیں۔ آج کے مواصلاتی انقلاب کے دور میں تخریب کار قوتیں جمہوریت کو کمزور کرنے اور معاشرے میں دراڑیں ڈالنے کی سازشیں رچ رہی ہیں۔ یہ قوتیں ملک کے اندر موجود ہیں اور ملک سے باہر بھی کام کر رہی ہیں۔ وہ افواہیں پھیلانے، عوام کو گمراہ کرنے اور غلط معلومات پھیلانے کا سہارا لے رہے ہیں۔'' صدر جمہوریہ نے کہا''اس صورتحال کو بلا روک ٹوک جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ آج کے دور میں ٹیکنالوجی روز بروز ترقی کرتی جارہی ہے۔ ایسے میں ان کا انسانیت کے خلاف غلط استعمال بہت مہلک ہے۔ ہندوستان نے عالمی سطح پر بھی ان خدشات کا اظہار کیا ہے اور گلوبل فریم ورک کی وکالت کی ہے۔ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اس رجحان کو روکیں اور اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے نئے طریقے تلاش کریں۔ حال ہی میں ہوئے لوک سبھا انتخابات کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوری قواعد قرار دیتے ہوئے انہوں نے ملک کے عوام، الیکشن کمیشن اور انتخابی کارکنوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ہندوستانی جمہوریت اور انتخابی اداروں کی ساکھ پر حملہ کرنے کی کسی بھی کوشش کی سختی سے مخالفت کی جانی چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین نے عدالت اور عوام دونوں کا اعتماد جیت لیا ہے۔صدر جمہوریہ نے لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے حلقوں میں ووٹروں کی ریکارڈ شرکت کا خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ وادی کشمیر نے جموں و کشمیر کے بارے میں بین الاقوامی پروپیگنڈے کا سخت جواب دیا ہے۔

صدر کے خطاب کے دوران منی پور، این ای ای ٹی امتحان پر اپوزیشن ارکان نے شور مچایا

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو جمعرات کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرنے کے لیے کھڑی ہوئیں تو اراکین پارلیمنٹ نے میزیں تھپتھپا کر ان کا استقبال کیا، لیکن منی پور کی صورتحال پر ان کے خطاب کے دوران اپوزیشن نے ہلکا شور مچایا۔ این ای ای ٹی کے امتحانات میں دھاندلی کا معاملہ بھی اٹھایا۔اٹھارویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد دونوں ایوانوں کا یہ پہلا مشترکہ اجلاس تھا جس کا اہتمام نئے پارلیمنٹ ہاؤس کے لوک سبھا چیمبر میں کیا گیا تھا۔صدر کو نائب صدر جگدیپ دھنکھر، وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے ان کو کرسی تک لے گئے۔ پارلیمنٹ کا ایک ملازم صدر کے آگے سینگول لے کر چل رہا تھا۔صدر جمہوریہ اپنا خطاب شروع کرنے سے پہلے ان کے سامنے لوک سبھا کے ملازمین کے بیٹھنے کی جگہ پر سینگول لگا یا گیا۔ محترمہ مرمو نے 03.11 بجے اپنا خطاب شروع کیا۔کریم رنگ کی ساڑھی پہنے محترمہ مرمو نے جب اپنے خطاب کے دوران مودی حکومت کے تیسری بار اقتدار سنبھالنے کا ذکر کیا تو حکمراں پارٹی کے ارکان نے میز پر ہاتھ تھپتھپا کر خوشی کا اظہار کیا۔صدر جب بھی مودی حکومت کی کامیابیوں کا تذکرہ کرتی تھیں تو حکمراں جماعت کے ارکان بشمول وزیر اعظم نریندر مودی میز تھپتھپا کر خوشی کا اظہار کرتے تھے۔جب محترمہ مرمو نے شمال مشرقی ریاستوں کی ترقی پر بحث کی تو اپوزیشن ارکان نے منی پور منی پور کا نعرہ لگایا۔جب صدر نے زرعی شعبے کی ترقی کے لیے مودی حکومت کی کوششوں کا تذکرہ کیا تو اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے کہا کہ فصلوں کی کم از کم امدادی قیمت کے لیے قانون بنایا جانا چاہیے۔اپوزیشن ارکان نے بھی شور مچایا جب محترمہ مرمو نے دفاعی شعبے میں کئے گئے کام کا ذکر کیا۔ جب صدر نے نوجوانوں کو با اختیار بنانے کے لیے مودی حکومت کے کام کا ذکر کیا تو حزب اختلاف کے اراکین کی ایک بڑی تعداد نے نیٹ نیٹ کے نعرے لگائے۔محترمہ مرمو کے خطاب کے دوران اپوزیشن ارکان رکاوٹیں ڈالتے رہے۔ جب صدر نے اپنے خطاب کے دوران 25 جون 1975 کو ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کا ذکر کیا تو حکمراں جماعت کے ارکان نے شرم کرو، شرم کرو کے نعرے لگائے اور شور مچایا۔ صدر کے خطاب کے بعد نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے انگریزی میں اس کے کچھ اقتباسات پڑھے۔خطاب ختم ہونے کے بعد اپوزیشن ارکان نے جے آئین، جے آئین کے نعرے لگائے۔خطاب صبح 03:11 بجے شروع ہوا اور 06:12 بجے تک جاری رہا۔ خطاب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور مرکزی وزیر صحت و خاندانی فلاح و بہبود جگت پرکاش نڈا کے ساتھ بیٹھے تھے۔

بی جے پی حکومت میں قانون کا راج جیسا کچھ بھی نہیں بچا: اکھلیش

لکھنؤ: 27 جون (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ اتر پردیش میں سات سال کے بی جے پی اقتدار میں قانون کا راج جیسا کچھ بھی نہیں رہ گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی پولیس فورس کو جدید بنانے کا دعوی بھلے کریں لیکن حقیقت میں یہ دکھانے سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔جس بی جے پی حکومت نے سماج وادی پارٹی کے وقت جدید پولیس ریسپانس سسٹم کو انتقال کے جذبے سے تباہ کر دیا اس سے پولیس فورس کو تکنیکی طور سے اسمارٹ اور اہل بنانے کی کیا امید کی جا سکتی ہے۔ وزیر اعلی کا جرائم کنٹرول کا دعوی جھوٹا ثابت ہوچکا ہے۔ بی جے پی حکومت ہر محاذ پر ناکام ہے۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں ریاست کا نظم ونسق تباہ ہو چکا ہے۔ مجرمین بے لگام ہیں۔ دن دہاڑے گولیاں چل رہی ہیں۔قتل ہو رہے ہیں۔ لاقانونیت شباب پر ہے۔ بی جے پی حکومت نظم ونسق سنبھالنے میں ناکام ہے۔ بی جے پی کے کارکنان اور لیڈران لاقانونیت پر آمادہ ہیں۔ گذشتہ دنوں بریلی میں دو فریقین کے درمیان کھلے عام گولیاں چلیں۔بی جے پی حکومت کی ناانصافی، ظلم سے عوام پریشان ہیں۔لوگوں میں اشتعال ہے۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں ہار کے بعد بی جے پی عوام سے بدلہ لینے پر آمادہ ہے۔حکومت کا پولیس پر کنٹرول نہیں ہے۔ فیروزآباد میں پولیس حراست میں ایک شخص کی موت کے بعد عوامی اشتعال سڑکوں پر آ گیا۔حالات بے قابو ہو گئے۔ پولیس۔انتظامیہ پوری طرح غیر فعال دکھائی دیا۔متھرا میں چھاتا کے سابق چیئرمین کے بھائی کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ظریف نگر میں بدمعاشوں نے پانچ سالہ معصوم کا اغوا کر لیا۔بی جے پی حکومت میں پولیس کا اقبال ختم ہو چکا ہے۔ یادو نے کہا کہ سماج وادی حکومت میں نظم ونسق بہتر بنانے کے لئے پولیس کی جدید کاری کی گئی۔ پولیس کو نئی تکنیک سے لیس کیا۔ نیویارک پولیس کی طرز پر ڈائل 100 سروس شروع کی گئی۔محکمہ پولیس کو ہزاروں کی تعداد میں جدید گاڑیاں دی گئی تھیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی محافظ کے بجائے انہیں ستانے والی بن گئی ہے۔معصوموں کو ہراساں کیا جارہا ہے۔تھانے میں موت ہو رہی ہے۔مجرمین اور بی جے پی نظم ونسق کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔

بی جے پی تحقیقاتی ایجنسیوں کا کر رہی ہے غلط استعمال: آپ

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے کہا کہ بی جے پی کے ذریعہ مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال کے خلاف پارٹی 29 جون کو ملک گیر مظاہرہ کرے گی۔عام آدمی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) ڈاکٹر سندیپ پاٹھک کی قیادت میں جمعرات کو منعقدہ پارٹی عہدیداران کی میٹنگ کے بارے میں معلومات فراہم کراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں عام آدمی پارٹی کے کارکنان مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال اور کیجریوال کی گرفتاری کے تعلق سے بی جے پی کے خلاف زبردست احتجاج کیا جائے گا۔ جب بی جے پی کو معلوم ہوا کہ کیجریوال کو سپریم کورٹ سے ضمانت ملنے والی ہے تو اس نے اپنی سی بی آئی کو آگے کر دیا۔ڈاکٹر پاٹھک نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی حکومت اپنے سیاسی مقاصد کے لیے تمام مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔سی بی آئی نے مسٹر کیجریوال کو پچھلے دو سالوں سے نام نہاد شراب گھپلہ کیس میں ملزم نہیں بنایا تھا لیکن جب بی جے پی کو لگا کہ اروند کیجریوال سپریم کورٹ سے ضمانت حاصل کرنے والے ہیں تو انہوں نے سی بی آئی کو آگے کر دیا۔ان کا مقصد کسی کیس کی تفتیش نہیں اور نہ ہی ان کا قانون سے کوئی تعلق ہے۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ اروند کیجریوال کو کسی بھی طرح جیل میں رکھا جائے اور عام آدمی پارٹی کو ختم کر دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تمام ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل ایز، کونسلروں اور عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی گئی۔جس میں 29 جون کو ملک بھر میں زبردست احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

سارن میں گاؤں والوں نے دو افراد کو مارا پیٹا اور یرغمال بنایا

چھپرا، 27 جون (نمائندہ) سارن ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں گاؤں والوں نے دو لوگوں کی پٹائی کر کے انہیں یرغمال بنا لیا، تاہم پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے انہیں آزاد کرا لیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کچھ دن قبل متھوالیا گاؤں کے رہنے والے رام ایودھیا پرساد یادو اور سنیل یادو کا قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایک کو گرفتار کر لیا تھا جبکہ ایک ملزم وجے رائے گھر سے فرار ہو گیا تھا۔جیسے ہی وجے رائے کی بیوی اپنے بھائی اشوک رائے اور اس کے دوست محمد عرفان کے ساتھ مفصل تھانہ میں اپنے سسرال پہنچی کہ اچانک 35 سے 40 گاؤں والے اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے رائے اور محمد عرفان کو گھیر کر لاٹھیوں سے حملہ کرنا شروع کر دیا۔اس کے بعد گاؤں والوں نے ان کے دونوں ہاتھ پاؤں باندھ کر ایک گھر میں بند کر دیا۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور مفصل تھانے کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر دونوں کو رہا کرایا اور علاج کے لیے صدر اسپتال چھپرہ میں داخل کرایا۔

چھوٹی صنعتوں کی ترقی کے لیے جامع کوششوں کی ضرورت: مانجھی

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) مرکزی مائیکرو، اسمال اور میڈیم انڈسٹری کے وزیر جیتن رام مانجھی نے خود کفیل ہندوستان اور ترقی یافتہ ہندوستان بنانے میں چھوٹی صنعتوں کے اہم رول پر زور دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ دیہی علاقوں میں جامع اور مرکوز کوششیں اور دور دراز علاقوں کو گہرا اور وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں بین الاقوامی ایم ایس ایم ای ڈے کے موقع پر منعقدہ ایک روزہ پروگرام انٹرپرینیورل انڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مانجھی نے کہا کہ چھوٹی صنعتیں خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ایک اہم ذریعہ ثابت ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ تیزی سے بدلتے ہوئے صنعتی منظرنامے میں چھوٹی صنعتوں کو ڈیجیٹل اور تکنیکی حل اپنانے کے لیے خود کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ چھوٹی صنعتوں کے لیے چھ ستونوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں کریڈٹ تک رسائی، مارکیٹ تک رسائی اور ای کامرس کو اپنانا، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے پیداواری صلاحیت میں اضافہ، خواتین کو با اختیار بنانا، ترقی اور ڈیجیٹلائزیشن، کھادی گرام اور ناریل ریشہ کی صنعت کو گلوبلائز کرنے کے لیے تعاون اور انٹرپرائز تخلیق کے ذریعے ایک اہم طاقت ہوگی۔

تعلیم نو بالغان پروگرام کے نفاذ کے سلسلے میں مدرسہ ریسورس سینٹر کے پرنسپل سے ڈاکٹر محمد نور اسلام کا خطاب

پٹنہ مورخہ 26 جون۔ تعلیم نو بالغان پروگرام کے نفاذ میں مدرسہ ریسورس سینٹر کے پرنسپل اور نوڈل ٹیچر کا ایک اہم کردار ہے اس کا اظہار بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے کنٹرولر آف ایگزامینیشن و تعلیم نو بالغان کے نوڈل آفسر ڈاکٹر محمد نور اسلام نے اپنے صدارتی خطبہ میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پروگرام روز اول سے ہی حکومت بہار کی ترجیحاتی منصوبہ کا حصہ رہا ہے جس میں محکمہ اقلیتی فلاح، حکومت بہار اور بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ اسکی قیادت اور سرپرستی کرتا رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یو این ایف پی اے، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کا مکمل تکنیکی تعاون شامل رہا ہے۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام نے پچاس مدرسہ ریسورس سینٹر کے پرنسپل اور نوڈل ٹیچر س سے آن لائن گفتگو میں تعلیم نو بالغان پروگرام کے تحت عائد ہونے والی ذمہ داریوں کا تفصیلی ذکر کیا۔ جس میں دریچہ آگہی ماڈیول کی سرگرمیوں کو ہر سنیچر اور اتوار کو درجہ وسطانیہ کے طلباء و طالبات کے ساتھ منعقد کرنا، وقت کی

پابندی، گھنٹی کا لگنا، صبح کا ترانہ، انجمن و تخلیقی سرگرمیوں کا انعقاد اور ہر تین مہینہ میں ایک بار والدین اور اساتذہ کی میٹنگ کا انعقاد شامل ہے اور انہوں نے مزید کہا کہ ان سرگرمیوں کو ایم آئی ایس ایپ کی مدد سے رپورٹ کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔ چونکہ مدارس کے اساتذہ خدمت خلق کے جذبے سے مامور ہوتے ہیں اسلئے ان سے قوی امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے مدارس کے طلباء و طالبات کی تعلیمی ترقی کے لئے شب و روز اپنی خدمات انجام دیتے رہیں گے اور اس ضمن میں تعلیم نو بالغان پروگرام اساتذہ و طلباء طالبات کی علمی ترقی کے لئے ایک سنہرا موقع عطا کرتا ہے۔ ڈاکٹر محمد نور اسلام نے کہا کہ اسی طرح کی میٹنگ کا انعقاد اب ہر مدرسہ ریسورس سینٹر کے پرنسپل اور نوڈل ٹیچر اپنے متعلقہ چالس سے پچاس مدرسوں کے ساتھ ہر مہینہ کریں گے جس میں تعلیم نو بالغان کی سرگرمیوں کے نفاذ کی منصوبہ بندی، بہتر تعلیمی ماحول سازی، معیاری درس و تدریس کے طریقے شامل ہونگے۔ جس میں یو این ایف پی اے کے ریجنل کوآرڈینیٹر تکنیکی تعاون فراہم کرتے رہیں گے۔ اس موقع پر ریجنل کوآرڈینیٹر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مدرسہ بورڈ کی خدمات کی ستائش کی۔ یو این ایف پی اے کے پروگرام مینیجر وجیند رانیڈ یوتھ اسپیشلسٹ عبدالجبّار نے مدارس کے اساتذہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ و محکمہ اقلیتی فلاح کی قیادت و سرپرستی کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ اس میٹنگ میں ڈاکٹر شفیق احمد پروگرام کوآرڈینیٹر، محمد عادل حسین پالیسی انالسٹ بھی شامل تھے۔

یونانی انسٹی ٹیوٹ میں ہندی ورکشاپ کا انعقاد

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

مغربی دروازہ میں واقع علاقائی یونانی میڈیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں ایک روزہ ہندی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا موضوع تھا- ہندی زبان کا کردار اور تحقیق اور تکنیکی سائنس کے میدان میں اس کی اہمیت۔ تقریب انسٹی ٹیوٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر ممتاز احمد کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس سے پہلے انہوں نے چراغ جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مہمان خصوصی اور کلیدی مقرر شہباز احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر (سرکاری زبان) سمیت تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ میٹنگ کا انعقاد کرتے ہوئے، ڈاکٹر راجیش، ریسرچ آفیسر، سائنٹسٹ-2 اور ہندی سکریٹری نے تحقیق کے میدان میں تمام خط و کتابت اور طبی مشاورت میں ہندی کو استعمال میں لانے پر زور دیا۔ تاکہ ہندی زبان کے استعمال کو فروغ دیا جاسکے۔ کلیدی مقرر شہباز احمد نے کہا کہ بہار ہندی بولنے والا خطہ ہے۔ ایسے میں انسٹی ٹیوٹ کے تمام تحقیقی اور تکنیکی کاموں میں ہندی زبان کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ کمپیوٹر میں ہندی کے استعمال کے لیے استعمال ہونے والے مختلف سافٹ ویئر اور ٹولز کے بارے میں معلومات دینے کے ساتھ ساتھ ان کے استعمال کا طریقہ بھی بتایا۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء کو اسناد سے نوازا گیا۔

میں تنظیم کو ہر ممکن تعاون فراہم کرتا رہوں گا: اشونی چوبے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

میں اس تنظیم سے شروع ہی سے وابستہ ہوں۔ میں تنظیم کو ہر ممکن تعاون فراہم کرتا رہوں گا۔ سابق مرکزی وزیر اشونی چوبے نے یہ باتیں جمعرات کی شام انتر جیوتی بالیکا ودیالیہ، کمہار میں بہار بلائنڈ کونسل کے زیر اہتمام ہیلن کیلر کی 144 ویں یوم پیدائش اور اسکول کے 31 ویں یوم تاسیس کے موقع پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ اس سے پہلے سابق مرکزی وزیر، کرنل ایس کے سنہا، کونسل کے چیئرمین اور دیگر عہدیداروں نے ہیلن کیلر کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ کونسل کے صدر ڈاکٹر آراین سنگھ نے آن لائن موجود اور جڑے ہوئے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسکول کی ترقی کے لیے ہر طرح سے اسکول کو خوبصورت بنانے کی بات کہی۔ کونسل کے جنرل سکریٹری رویندر پرساد سنگھ نے ہیلن کیلر کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی اور تنظیم کو مضبوط کرنے کی بات کہی۔ انہوں نے حکومت سے پٹنہ، بھاگلپور اور دربھنگہ کے نابینا اسکولوں میں اساتذہ کی خالی آسامیوں کو فوری طور پر پُر کرنے کا مطالبہ کیا۔ رمیش پرساد سنگھ نے ہیلن کیلر کو معذوروں کے لیے روشنی اور تحریک کا مینار قرار دیا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سڑک کا نام ہیلن کیلر کے نام پر رکھا جائے۔

نکاح واجب سنت کے علاوہ ایک معاملات ہے: شاہی امام

اللہ نے ایمان والی عورتوں کو جو حقوق و آزادی دی ہے وہ کسی بھی مذہب کے خاتون کو نہیں ہے

سمستی پور (محمد مصطفیٰ) نکاح سنت و واجب ہے تو وہیں معاملات بھی ہے، نکاح کا اعلان سنت ہے یہ باتیں شاہی امام شاہی عیدگاہ بیگم پور کے خطیب و امام و مدرسہ فیض العلوم کبئی بنگھرا کے صدر المدرسین مدرس مولانا مفتی افتخار عالم القاسمی نے گزشتہ شب مولانا نقیب ندوی کے خطبہ نکاح کے موقع پر اپنے خطاب نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ نکاح کے کئی معنی ہیں۔ انہوں نے کہا کے اللہ قرآن مجید میں اپنے ایمان والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہیکہ اپنے معاملات کو صاف ستھری رکھوں آپس میں کسی بھی طرح کا جھوٹ و فریب کاری نہ کرو۔ میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے کپڑا ہے۔ شوہر و بیوی احکام الٰہی کے مطابق اپنی زندگی گزارینگے تو اللہ بہتر اجر دیگا۔ انہوں نے کہا ہیکہ اللہ نے عورتوں کے سلسلہ میں قرآن میں تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ ایک دوسرے کے حقوق کیا ہے انکو معلوم کرکے اپنی زندگی گزاریں۔ مولانا مفتی افتخار نے کہا کہ اسلام نے جو حقوق عورتوں کو دی ہے وہ دوسرے مذاہب میں نہیں ملتی ہے۔ آج مغرب ممالک میں عورتوں کے حقوق اور آزادی کے نام پر مسلم عورتوں کے حقوق اور آزادی کی صلب کے انہے برباد کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اسلئے ہمیں وہ آزادی اور حقوق نہیں چاہیے جسے اللہ اور اُسکے رسول ناخوش ہوں اور اللہ کا غضب نازل ہو۔ آگے شاہی امام نے کہا کے نکاح کی مجلس برکت والی مجلس ہوتی ہے۔ معلوم ہو کے شیخوپور نیا ٹولہ باشندہ محمد سرور کے بڑے فرزند مولانا نقیب ندوی کا نکاح گزشتہ شب شیخوپور نیا ٹولہ باشندہ محمد رضی کی دختر ع عامرین پروین سے ہوئی اس موقع پر ندوۃ العلماء لکھنؤ کے کافی طلبہ کے علاوہ ضلع کے سینئر صحافی سید منظر الجمیل، ڈاکٹر اشرف ضیاء، سید شہباز رضا، محمد ثاقب، فضل حق، محمد آرزو، محمد سلیمان، محمد علی امام، محمد حسنین، محمد سہیل، محمد محفوظ سمیت کافی تعداد میں علاقہ کے دانشوران نے شرکت کر نو عروس جوڑے کو مبارکباد دیتے ہوئے نئی ازدواجی زندگی اللہ کے احکامات پر گزارنے کی دعاء دی ہے۔

درخت لگا کر ماحولیات کے تحفظ کا عہد کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بی جے پی پٹنہ صاحب اسمبلی کسان مورچہ نے جن سنگھ کے بانی آنجہانی شیاما پرساد مکھرجی کے یوم شہادت کے ہفتہ وار پروگرام کے حصہ کے طور پر پودے لگائے۔ گرو وسر کے موقع پر وارڈ نمبر 63 میں جمونی رائے کے کنویں کے قریب اور وارڈ نمبر 61 کے بادی اکھاڑہ کے قریب پیپل، آم، بیل اور جامن کے پودے لگا کر ماحولیات کے تحفظ کا عزم کیا گیا۔ پٹنہ مہانگر کسان مورچہ کے صدر سوجیت کشواہا، پٹنہ مہانگر کے جنرل سکریٹری ونے کیسری، سریش سنگھ پٹیل، سنتوش ودروہی، اکھلیش مہتا، راجکمار یادو، سنجیو مہتا، شمبھو داس، راجیش مہتا، اتم ملاکر، منوج چندر، گڈو کمار، وجے وغیرہ موجود تھے۔ مہتا، شنکر مہتا موجود تھے۔

حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹڈ کا حج 2024 گروپ کے 2 خاندان 21 جون

(محمد ذیشان، نور صبا عارفین) اور 24 جون (محمد عارف خان، خلیل احمد، شور نشین) کو پٹنہ واپس آئے۔ مکہ، منیٰ اور مدینہ کا خصوصی سفر مکمل کرنے کے بعد۔ ہوائی اڈے پر اس گروپ کا استقبال ان کے رشتہ داروں اور دوستوں نے کیا، جنہوں نے ان کی بحفاظت واپسی پر خوشی اور شکریہ ادا کیا۔ حاجی نے کہا کہ عمرہ ان کی اور ان کے ساتھی زائرین کے لیے زندگی بدل دینے والا تجربہ تھا۔ انہوں نے انتہائی احتیاط اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دورے کا اہتمام کرنے پر حنظلہ حج عمرہ کا شکریہ ادا کیا۔ حنظلہ حج عمرہ ہندوستان میں حج اور عمرہ خدمات کے لئے سب سے زیادہ بھروسہ مند اور معروف ٹریول ایجنسیوں میں سے ایک ہے یہ 7 سال سے زیادہ عرصے سے مسلم کمیونٹی کی خدمت کر رہا ہے، مقدس زیارتوں کے لیے معیاری اور سستے پیکج فراہم کر رہا ہے۔ اس کے پاس تجربہ کار اور اہل عملے کی ایک ٹیم ہے، جو پورے عمل میں حاجی کی رہنمائی اور مدد کرتی ہے۔ یہ مختلف سہولیات بھی فراہم کرتا ہے جیسے ویزا، رہائش، نقل و حمل، کھانا، زیارت وغیرہ۔ حنظلہ حج عمرہ فی الحال آنے والے حج اور عمرہ سیزن کے لیے بکنگ قبول کر رہا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے عازمین ان کے دفتر میں رابطہ کر سکتے ہیں یا ہمیں 91+ 8560898352 پر کال کر سکتے ہیں۔

٭ جمعیت علماء نیپال کے بانی مولانا محمد عبدالعزیز صدیقی صاحب کا انتقال

نمازِ جنازہ جمعہ بعد ساڑھے تین بجے ادا کی جائے گی

(روتہٹ نیپال/ 27/ جون 2024ء/ نثار احمد قاسمی معاون ڈائریکٹر نیپال اسلامک اکیڈمی)

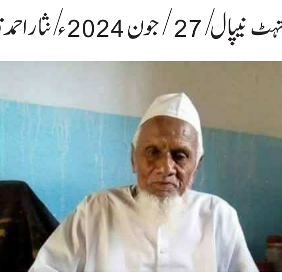

ملک نیپال کے مسلمانوں کے لیے خصوصاً اور پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے عموماً یہ خبر انتہائی غم کا باعث ہوگی کہ: محسن قوم و ملت، فخر نیپال، استاذ الاساتذہ، ہر دل عزیز عالم دین، ہم سب کے مربی اور جمعیت علماء نیپال کے بانی حضرت اقدس مولانا عبد العزیز صدیقی صاحب اب اس دنیا میں نہیں رہے: انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ: جمعہ بعد: ساڑھے تین بجے (نیپالی، ٹائم سے) ادا کی جائے گی۔ یقیناً حضرت کے انتقال سے ملک نیپال کے مسلمانوں کا ناقابلِ تلافی نقصان ہوا ہے۔ حضرت مولانا عبدالعزیز صدیقی صاحب-نور اللہ مرقدہ- کے دینی اخلاص کی قسم کھائی جاسکتی، معمولی معمولی جزئیات میں بھی شریعت کے سختی سے پابند، دینی علوم میں صاحب تبحر، سنت رسول-صلی اللہ علیہ وسلم- کو جان و دل سے زیادہ عزیز رکھنے والے اہل ذکر بھی اور صاحب حال بھی۔ ان کی موت موت العالم موت العالم کی مصداق ہے۔ اللہ تعالیٰ آخرت میں ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔

اوم برلا بنے لوک سبھا کے اسپیکر، دوسری بار ہوں گے عہدہ، ضلعی ترجمان اندو بھوشن جھا نے مبارکباد دی

بھاگلپور (شارق آفاقؔ)

لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب میں اوم برلا اسپیکر بن گئے ہیں۔ ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب ہوا۔ اس الیکشن میں کانگریس کے کے اوم برلا کا سامنا ہے۔ سریش کے درمیان مقابلہ تھا۔ اوم برلا اس الیکشن میں بھاری ووٹوں سے اسپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ اوم برلا دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر بنے ہیں۔ بھاگلپور بی جے پی ضلع کے ترجمان اندو بھوشن جھا نے اوم برلا کو مبارکباد دی ہے۔ 17 ویں لوک سبھا میں بھی اوم برلا لوک سبھا کے اسپیکر تھے۔ اوم برلا نے دوسری بار صدر کا عہدہ سنبھالا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اوم برلا صوتی ووٹ سے اسپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ دراصل، اپوزیشن نے ووٹنگ کی تجویز نہیں دی تھی، جس کے بعد اوم برلا کو صوتی ووٹ سے صدر منتخب کیا گیا۔ واضح رہے کہ این ڈی اے امیدوار اوم برلا نے صوتی ووٹ سے فلور ٹیسٹ پاس کیا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن امیدوار کے سے ملاقات کی۔ سریش کو شکست ہوئی ہے۔ اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے اوم برلا کا نام تجویز کیا تھا اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس کی حمایت کی تھی۔ لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے لیے این ڈی اے کے اوم برلا اور انڈیا الائنس سے کے۔ سریش آمنے سامنے تھا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے اوم برلا کو مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اوم برلا کی مسکراہٹ ایوان کو بھی خوش رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مسلسل تیسری بار اپنی میعاد شروع کی ہے اور اوم برلا کو لگاتار دوسری بار ایوان کی قیادت کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ گزشتہ 20 سال کی تاریخ ایسی رہی ہے کہ اکثر سپیکر زیادہ دیر تک سپیکر نہیں رہ پاتے، یا تو وہ الیکشن نہیں جیت پاتے یا پھر سپیکر نہیں رہ پاتے۔ لیکن اوم برلا نہ صرف الیکشن جیت گئے بلکہ ایک بار پھر اسپیکر بن گئے۔ بھاگلپور بی جے پی ضلع صدر سنتوش کمار نے کہا کہ اوم برلا کے لوک سبھا اسپیکر بننے کے بعد این ڈی اے کارکنوں میں خوشی کی لہر ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے مختلف محکموں کا جائزہ لیا

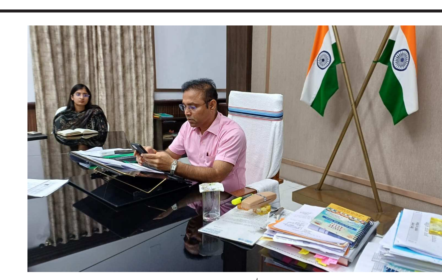

بھاگلپور، 26 جون 2024، ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری کی صدارت میں ان کے دفتر کے کمرے میں آئی سی ڈی ایس، آر ٹی پی ایس، محکمہ زراعت اور سپلائی ڈیپارٹمنٹ کے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز کے جائزے میں یہ پایا گیا کہ بہت سے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ افسران کی کامیابی 80 فیصد سے کم تھی، جن میں سنہولا، کہلگاؤں، گوراڈیہ، کھڑک اور نارائن پور کے سی ڈی پی او بھی شامل ہیں، ان سب سے وجوہات پوچھی گئیں اور یہ بھی۔ وہاں کی خاتون سپروائزر سے ایسا کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ بتایا گیا کہ آنگن واڑی سنٹر کی عمارتوں کی تعمیر کے لیے 410 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے لیکن ان سبھی علاقوں سے ابھی تک این او سی موصول نہیں ہوا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تمام سی ڈی پی اوز اور ایل ایس (خواتین سپروائزر) کو رابطہ قائم کریں اور این او سی حاصل کریں۔ اس کے لیے اس نے 10 دن کی مدت مقرر کی۔ ڈی پی او آئی سی ڈی ایس نے بتایا کہ جن آنگن واڑی مراکز کی اپنی عمارتیں نہیں ہیں ان کو قریبی اسکول کے ساتھ ٹیگ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے ڈی پی او، آئی سی ڈی ایس ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور بلاک ایجوکیشن آفیسر کے ساتھ مشترکہ میٹنگ کرکے انہیں حل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں یہ اطلاع دی گئی کہ فروری 2024 کے مہینے تک پرورش یوجنا کے تحت 596 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تمام خواتین نگرانوں سے ایک سرٹیفکیٹ لیا جانا چاہئے کہ ان کے علاقے میں پرورش اسکیم کے کوئی اہل مستفید نہیں ہیں۔ بتایا گیا کہ سی ڈی پی او نارائن پور نے پچھلے ایک ماہ سے آنگن واڑی سنٹر کا معائنہ نہیں کیا ہے۔ ضلعی افسر کی طرف سے ان سے وضاحت طلب کی گئی۔ بہار پبلک سروس رائٹس ایکٹ کے جائزے میں یہ پایا گیا کہ نئے راشن کارڈ بنانے کے لیے دی گئی درخواستوں پر عمل درآمد کی رفتار بہت سست ہے۔ اس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ایک نیم سرکاری خط دینے کی ہدایت کی اور ساتھ ہی آئی ٹی منیجر کو ہدایت کی کہ وہ ڈی ایس او کی طرف سے تمام درخواستوں کو 15 دن کے اندر اندر حاصل کریں، اس کے لیے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کے ساتھ ان کے ساتھ رابطہ کریں۔ ٹیم روزانہ جائزہ اجلاس ہوگی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ وزیر اعلیٰ کنیا ویواہ یوجنا میں ضلع کی درجہ بندی پہلے نمبر پر آئی ہے اور وزیر اعظم ماترو وندنا یوجنا میں ضلع کی درجہ بندی چھٹے نمبر پر آئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے مقررہ ہدف کو سو فیصد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی میں ڈاکٹر کہکشاں پروین کی یاد میں تعزیتی نشست کا انعقاد

رانچی (نمائندہ) شعبہ اردو رانچی یونیورسٹی میں سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر کہکشاں پروین مرحومہ کی یاد میں تعزیتی نشست کی گئی۔ نشست کا آغاز مولانا محمد ضیاء الاسلام کے تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر سابق صدر شعبہ اردو ونوبا بھاوے یونیورسٹی ہزاری باغ کے ڈاکٹر پروفیسر ہمایوں اشرف نے شرکت کی۔ وہیں مہمان عزازی کے طور پر جھارکھنڈ کے مشہور شاعر ڈاکٹر سرور ساجد، استاد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے شرکت کی۔ ڈاکٹر ہمایوں اشرف نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر کہکشاں پروین ایک بے باک افسانہ نگار تھیں، ان کے جتنے بھی افسانے شائع ہوئے وہ قابل رشک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے افسانے پڑھنے کے بعد ان کی زندگی کی حقائق سے پردہ اٹھ جاتا ہے اور پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹر کہکشاں پروین کس نوعیت کی افسانہ نگار تھیں۔ ان کا دنیا سے یوں بے وقت چلا جانا یقیناً اردو حلقے میں سوگوار کا عالم ہے، ہم دعا گو ہیں ڈاکٹر کہکشاں پروین کی روح اللہ تعالیٰ سکون بخشے اور جنت الفردوس میں جگہ عنایت کرے۔ وہیں سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر شکیل احمد نے اپنے احساسات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر کہکشاں پروین کافی خاموش مزاج خاتون تھیں ان کے ہم سے کافی پرانے مراسم تھے، ان کا یوں اچانک دنیا سے چلا جانا ہم سبھوں کے لیے تکلیف دہ ہے، ہم دعا گو ہیں کہ اللہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عنایت کرے۔ وہیں شعبہ اردو کے استاد ڈاکٹر اعجاز احمد نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر کہکشاں پروین شعبہ اردو کے بہترین اساتذہ میں سے ایک استاد شمار کی جاتی تھیں، ڈاکٹر کہکشاں پروین مثالی اور قابل تقلید خاتون تھیں اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ وہیں ڈاکٹر سرور ساجد صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کہکشاں پروین اپنے دوران طالب علمی ہی سے ہی ادبی دنیا میں اپنا نام پیدا کر چکی تھیں۔ ڈاکٹر کہکشاں پروین وہابی تحریک کی ایک سرگرم اور اہم رکن تھیں۔ ڈاکٹر کہکشاں پروین بالکل مثبت خاتون تھیں انہوں نے اپنی ذات سے کسی کو آج تک تکلیف نہیں پہنچائی، ان کے تعلقات ہر ایک سے بہتر تھے۔ یہی وجہ کہ وہ آج بھی شعبہ میں بہترین استاد میں شمار کی جاتی ہیں۔ اخیر میں صدر شعبہ اردو ڈاکٹر رضوان علی نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کو یاد کرتے ہوئے چشم پرنم ہو گئے اور انہوں نے کہا کہکشاں پروین شعبہ اردو کے کہکشاں میں ہمیشہ درخشاں رہیں گی، میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو سکون بخشے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نشست کو ڈاکٹر اشرف مولانا آزاد کالج، ڈاکٹر حیدر علی، جے این کالج دھروا، ڈاکٹر طلحہ ندوی، مولانا وارث جمال نے بھی خطاب کیا۔ نشست کا اختتام مولانا وارث جمال کی رقت انگیز دعاؤں پر ہوئی۔ نشست کی نظامت مولانا شمس الحق نے کی۔

KBC سیزن 16 نے ایک فکر انگیز مہم متعارف کرائی ہے: "زندگی ہے ہر موڑ پر سوال کریں گے۔ "جواب تو دینا پڑے گا"

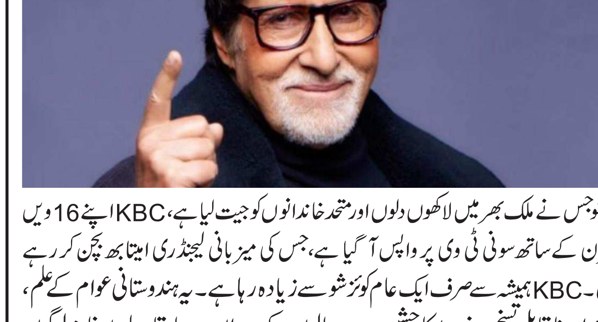

وہ شو جس نے ملک بھر میں لاکھوں دلوں اور متحد خاندانوں کو جیت لیا ہے، KBC اپنے 16 ویں سیزن کے ساتھ سونی ٹی وی پر واپس آ گیا ہے، جس کی میزبانی لیجنڈری امیتابھ بچن کر رہے ہیں۔ KBC ہمیشہ سے صرف ایک عام کوئز شو سے زیادہ رہا ہے۔ یہ ہندوستانی عوام کے علم، عزم اور ناقابل تسخیر جذبے کا جشن ہے۔ سالوں کے دوران، یہ باوقار پلیٹ فارم لوگوں کی زندگیوں کو بدلنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، لاکھوں لوگوں کو ان کے خوابوں کی تعبیر کے لیے ترغیب دیتا ہے۔

صاحب دل، رابعہ بصریہ رشتہ ازدواج سے منسلک ڈاکٹر نور اسلام، حافظ اصغر امام سمیت معروف شخصیات نے دی مبارکباد

سنگھواڑہ دربھنگہ 26 جون (نمائندہ) معروف سماجی شخصیت مرحوم جناب سکریٹری منظور صاحب کے ہونہار پوتے ماسٹر محمد صاحب دل حسین ابن مرحوم خالد اکبرین، مقام بستوارہ تھانہ سمری ضلع دربھنگہ ہمراہ رابعہ بصریہ بنت جناب آصف علی انصاری مقام ٹکٹار، ضلع دربھنگہ پٹنہ 25 جون 2024 بروز منگل اک شاندار تقریب میں رشتہ ازدواج سے منسلک ہو گئے۔ نکاح مولانا محمد اسرائیل انصاری مفتاحی امام و خطیب جامع مسجد ٹکٹار نے پڑھائی۔ اس مبارک تقریب میں شرکت کرنے والے معززین کے اسماء گرامی یہ ہیں معروف سماجی شخصیت مفتی مجاہد الاسلام قاسمی، حافظ امانت، محمد جمیل انصاری جناب عبداللہ، ڈاکٹر بدر عالم، محمد عاصم رضا، محمد مظہر امام خاں منیہاس کے علاوہ سماجی و سیاسی شخصیات موجود تھیں وہیں نو عرس جوڑے کو مبارکباد دینے والوں میں ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ، کنٹرولر آف اکزامینیشن بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ، صحافی حافظ محمد اصغر امام، جدیو کے معروف رہنما و ضلع اوقاف کمیٹی سنی وقف بورڈ دربھنگہ کے صدر جناب حافظ محمد ابو شحمہ، معروف صحافی جناب عتیق الرحمن صاحب برہی، جناب قمر العابدین، ایڈیٹر روز نامہ سہارا اکسپریس پٹنہ، محمد نسیم احمد، عبدالواحد انصاری، محمد اعظم حسین، مولانا عبدالرؤف اشرفی کے نام اہم ہیں۔

بہار میں 10 دنوں کے اندر چوتھا پل منہدم

کشن گنج، 27 جون (نمائندہ) ضلع کشن گنج کے بانس باڑی گاؤں کے نزدیک شرون چوک پر 11 سال قبل تعمیر کردہ پل گرنے کا واقعہ پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق 2011 میں مکھیہ منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت کشن گنج کے بہادر گنج بلاک کے تحت بانس باڑی گاؤں کے نزدیک شرون چوک پر 25 لاکھ روپے کی لاگت سے بنایا گیا 70 میٹر لمبا پل بدھ کی دیر شام گر گیا۔ رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر شرون ساہنی نے بتایا کہ پل کے ایک ستون کے گرنے کے بعد پل پر ٹریفک کو مکمل طور پر روک دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا "ہم نے محکمہ کے اعلیٰ حکام کو بھی مطلع کر دیا ہے۔ کسی بھی گاڑی یا شخص کو گرے ہوئے پل کو پار کرنے کی کوشش کرنے سے روکنے کے لیے سخت نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ دریں اثناء، سرکل آفیسر (سی او) آشیش کمار نے کہا کہ موسلا دھار بارش کی وجہ سے پل ٹوٹ گیا جو پہلے سے ہی خستہ حالت میں تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ پل کو پہلے ہی مرمت کی ضرورت تھی۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع ارریہ میں 18 جون کو 12 کروڑ روپے کی لاگت سے بنایا گیا 183 میٹر لمبا پل گر گیا تھا۔ اسی طرح ضلع سیوان میں 22 جون کو گنڈک ندی کی نہر پر چھوٹا پل منہدم ہو گیا تھا۔ 23 جون کو بہار کے ضلع مشرقی چمپارن میں بھی ایک زیر تعمیر پل گر گیا ہے۔

ہیڈ کانسٹبل وASI (اسٹینو) کے 1526 عہدوں کیلئے فارم 8 جولائی تک

خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے 1526 عہدوں پر بحالی کے لئے اشتہار شائع کئے ہیں۔ اشتہار کے مطابق 1283 عہدے ہیڈ کانسٹیبل (منسٹریل) اور 243 اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) کے شامل ہیں۔ ان عہدوں پر فارم بھرنے کی کارروائی 9 جون سے جاری ہے جو کہ 8 جولائی تک چلے گی۔ یہ جانکاری بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں دی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ میٹرک اور انٹر میڈیٹ کی ڈگری رکھنے والے خواہش مند امیدوار ان عہدوں پر بحالی کے اہل ہوں گے۔ آن لائن فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو 100 روپے فیس کے طور پر ادا کرنے ہوں گے جب کہ ایس سی، ایس ٹی زمرہ اور خواتین امیدواروں کے لئے کوئی فیس قابل ادا نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ امیدوار تفصیلی معلومات یا آن لائن فارم بھرنے کے لئے ویب سائٹ https://rectt.bsf.gov.in پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

ڈرگ فری انڈیا مہم فورٹائٹ کے تحت مختلف پروگراموں کی تنظیم کے ساتھ اختتام

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

24.06.26 کو، 19 ویں کور سشستر اسیما بال، ٹھاکر گنج کی طرف سے کور ہیڈ کوارٹر میں شری سورنجیت شرما، کمانڈنٹ، 19 ویں کور سشستر اسیما بال، ٹھاکر گنج کی ہدایت پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا اختتام ڈرگ فری انڈیا مہم فورٹنائٹ پروگرام میں ہوا۔ پروگرام میں جناب جگجیت بہادر جیگوار، ڈپٹی کمانڈنٹ، 19 ویں باہنی سشاستر سیما بال، ٹھاکر گنج نے تمام فوجیوں کو نشے کے مضر اثرات کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ نشہ ایک ایسی عادت ہے جو انسان کو جسمانی، ذہنی طور پر تباہ کر دیتی ہے۔ اور مالی طور پر۔ زہریلی اور نشہ آور چیزوں کا استعمال انسان کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ نوجوان نسل اس سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہی ہے۔ نوجوان نسل منشیات سے دور رہیں اور دوسروں کو بھی نشے کی لت سے بچائیں تب ہی ملک ترقی کر سکتا ہے۔ ہر کسی کو اپنی زندگی سے نشے کو دور کرنے کا عزم کرنا ہوگا۔ نشے کا عادی خاندان پر بوجھ بن جاتا ہے۔ معاشرے اور قوم کے لیے اس کی افادیت صفر ہو جاتی ہے اور وہ لت سے جرائم کی طرف بڑھتا ہے اور پرامن معاشرے کے لیے لعنت بن جاتا ہے۔ نشے سے بچنے کے لیے ہر ایک کو سماجی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں اور قوم سازی کی سرگرمیوں میں بھی

شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس پروگرام کے تحت، پروگرام کے افتتاح (12 جون 24) کے موقع پر کور کے تمام فورس کے جوانوں نے ای-عہد لیا اور اس دوران بہت سے بیداری پروگرام جیسے کہ ریلی، سیمینار، ورکشاپ، عام لوگوں کے لیے مہم چلائی گئی۔ ای عہد، گاؤں وغیرہ میں جلسوں اور تعلیمی اداروں میں آگاہی مہم وغیرہ کا انعقاد کر کے لوگوں کو نشے کے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا اور ہر ایک سے منشیات کا استعمال نہ کرنے کی اپیل کی گئی۔ اور پروگرام کا اختتام اس وعدے کے ساتھ کیا گیا کہ "ہم منشیات سے دور رہیں گے اور ایک صحت مند قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے"۔

اسکوٹی ڈرائیور ٹرک کی زد میں آکر جاں بحق

بس کی زد میں آکر خاتون جاں بحق

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

بائی پاس تھانے کی حدود چھوٹی پہاڑی این ایچ پر تیز رفتار نامعلوم ٹرک کی زد میں آکر 50 سالہ ادھیڑ عمر شخص جاں بحق ہو گیا۔ اس کی شناخت ونود کمار سنگھ (50) ولد گوری شنکر سنگھ ساکنہ رام کرشن نگر تھانہ کے نیو چمنچک کے طور پر کی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس اسٹیشن کے اے ایس آئی بھوشن شرما نے بتایا کہ وہ اسکوٹی پر گھر لوٹ رہے تھے۔ اس کے بعد ایک نامعلوم تیز رفتار گاڑی نے اسکوٹر کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا اور اسے علاج کے لیے نالندہ میڈیکل کالج اسپتال لایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقتول کے بیٹے کے بیان کی بنیاد پر نامعلوم ٹرک ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش کی جا رہی ہے۔ دوسری طرف، 70 سالہ دلویندر کور، ایک خاتون ساتھی جو گرداس سے آئی تھی، تخت سری ہرمندر جی پٹنہ صاحب میں بس کو پیچھے کرتے ہوئے دم توڑ گئی۔ تاہم زخمی خاتون کو علاج کے لیے ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لایا گیا۔ جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ انتظامی کمیٹی کے حکام نے بتایا کہ لواحقین متوفی خاتون کی میت کو یہاں سے پنجاب گورداسپور لے گئے ہیں۔

ڈی ایم کی صدارت میں دیہی ترقیاتی کاموں کا جائزہ اجلاس اختتام پذیر

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

ضلع مجسٹریٹ تشار سنگلا کی صدارت میں ضلع کونسل آڈیٹوریم میں محکمہ دیہی ترقیات جیسے منریگا، اندرا آواس اور لوہیا سوچھ بہار اور دیگر اسکیموں کے مختلف کاموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ دیہی ہاؤسنگ سکیم کے تحت گھروں کی تزئین و آرائش کے لیے واجب الادا امدادی رقم سے مستفید ہونے والوں کو ہدایات دی گئیں کہ وہ اپنے گھروں کی تزئین و آرائش کا کام جلد مکمل کریں اور نئے ہدف کے مطابق رجسٹریشن کرائیں اور منظوری کے بعد۔ جیوٹیگ لوہیا سوچھ بہار یوجنا کے تحت تمام پنچایتوں میں بنائے جانے والے ویسٹ پروسیسنگ یونٹس (ڈبلیو پی یو) کے تعمیراتی کام کو مکمل کرنے اور کچرے کو الگ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام BDOs/BPROs کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 10 جولائی کے اندر مائع ویسٹ مینجمنٹ کا کام مکمل کریں۔ اس کے تحت عام دیہاتیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یوٹیلیٹی چارجز بڑھانے کی ہدایات دی گئیں۔ منریگا کے تحت مختلف بلاکس میں بنائے گئے اسکولوں کی باؤنڈری وال کی تعمیر اور دیگر کاموں میں تیزی لانے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ

تمام پنچایتوں میں کھیل کے میدان کی تعمیر کے لیے جگہ کا انتخاب کرنے کے لیے بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایات دی گئیں۔ مذکورہ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ تشار سنگلا کے ساتھ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سپارش گپتا، ٹرینی آئی اے ایس پردیومن سنگھ یادو، ڈائرکٹر ڈی آر ڈی اے اجمل خورشید، ضلع پنچایت راج افسر ظفر عالم، تمام بی ڈی اوز، تمام بی پی آر اوز، منریگا کے تحت تمام پی اوز اور دیگر افسران/ افسران موجود تھے۔ اہلکار موجود تھے۔

ارریہ:-مختلف منصوبوں کے لئے ضلع کوارڈینیشن کمیٹی کی جائزہ میٹنگ

تمام ترقیاتی اور عوامی فلاحی اسکیموں پر عملدرآمد کی رفتار کو یقینی بنایا جائے:- ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (ترقی) کی ایک میٹنگ گزشتہ دنوں کلکٹریٹ واقع پرمان آڈیٹوریم میں ڈیولپمنٹ کمشنر، ارریہ، محترمہ روزی کماری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر، ارریہ، جناب جنم جے شکلا، یوایل بی آفیسر کم ڈائرکٹر، ڈی آر ڈی اے، ارریہ، مسز سونی کماری اور متعلقہ محکمہ کے افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں زیر بحث

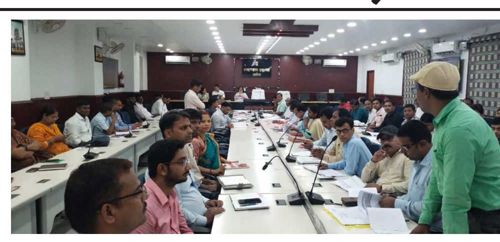

مجسٹریٹ کو عوام کی شکایات بشمول جنتا دربار کی یکسوئی کے لئے پورے عزم کے ساتھ کام کرنے کو یقینی بنانا چاہیے۔ پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کا جائزہ لیتے ہوئے مقررہ ہدف کو ہر قیمت پر پورا کرنے کی ہدایت دی گئی۔ جل جیون ہریالی ابھیان کے تحت عوامی تالابوں کی تزئین و آرائش، عوامی کنوؤں/ پمپوں کے کناروں پر پانی کے پانی کی تعمیر، پانی کے نئے ذرائع پیدا کرنے، درخت لگانے وغیرہ سے متعلق زیر التوا کاموں کو جلد از

اہم مسائل پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی)، منریگا، جل جیون ہریالی، لوہیا سوچھ بہار ابھیان، چائلڈ پروٹیکشن، سماجی تحفظ، ڈی آر سی سی، نیتی آیوگ، 7 نشچے، روزی روٹی، آئی سی ڈی ایس، سپلائی، پنچایتی راج، ضلعی اعداد و شمار، محنت میونسپل کونسل ارریہ اور چیف منسٹر جنتا دربار، ضلع مجسٹریٹ جنتا دربار بشمول مویشی پروری، تعاون، بہبود، اقلیتی بہبود کے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ترقیاتی اور عوامی فلاحی اسکیموں پر عملدرآمد کی رفتار کو یقینی بنایا جائے۔ نیز، تمام اسکیموں کا نفاذ مقررہ تصریحات اور معیارات کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور ضلع

جلد مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ پورٹل پر مکمل شدہ کاموں کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں سماجی تحفظ کے تحت چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کے فوائد 100 فیصد مستحقین تک پہنچنے کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ اسی طرح اقلیتی بہبود کے لیے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں میں پیش رفت لانے اور آئی سی ڈی ایس کا جائزہ لینے کے لیے ضلع پروگرام آفیسر ارریہ کو کئی ضروری رہنما خطوط دیے گئے۔ اس جائزہ میٹنگ میں دیگر تمام محکموں کے ترقیاتی کاموں کا ایک ایک کر کے جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں متعلقہ محکمے کے افسران موجود تھے۔

محکمہ لیبر نے شہر کے کئی مقامات پر چھاپے مارے، بچوں سے بدفعلی کرنے والے دو افراد کو آزاد کرایا

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس، نئی دہلی کی ہدایات کے مطابق، مقامی پولیس فورس کی مدد سے ضلع میں تشکیل دی گئی ڈھابہ ٹیم کے ذریعہ کشن گنج شہر کے مختلف اداروں/ دکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ اس دوران شہر کے حلیم چوک میں واقع طارق گیراج کی دکان اور لحدہ چوک کے رحمت مسلم ہوٹل سے دو کمسن بچے کام کرتے نظر آئے۔ جس کے بعد مشترکہ ٹیم نے مذکورہ دکان سے 13 سالہ بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا۔ بچائے گئے بچے کو چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کشن گنج کے سامنے پیش کیا گیا۔ نیز، آجر

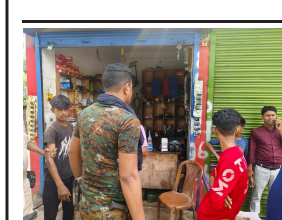

کے خلاف ابتدائی کارروائی درج کر لی گئی۔ اور آجر پر پچیس ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ ڈھابہ دل کی مذکورہ ٹیم میں تہلچھ بلاک کے لیبر انفورسمنٹ آفیسر انیل کمار شرما، کشن گنج کے لیبر انفورسمنٹ آفیسر دل نواز رگیب، ٹھاکر گنج شیو کمار سنگھ، ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن آفیسر راجیو رنجن گرین، جن تعمیر کیندر کی بہن تنظیم کے ضلع پروجیکٹ کوآرڈینیٹر کیلاش ستیارتھی چلڈرن شامل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے محمد مجاہد عالم، محمد ظفر انجم، پپن بہاری، چائلڈ ہیلپ لائن کیس کے کارکن کندن کمار، مقامی تھانے کے پولیس اہلکار شامل تھے۔

بند کمرے سے ادھیڑ عمر شخص کی لاش برآمد، کمرے سے بدبو آنے پر لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی

بہار شریف (محمد آفتاب) تھانہ لہری کے علاقہ کوہان سرائے میں ایک بند کمرے سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت صوفی نگر محلہ کے رہائشی 45 سالہ محمد اشرف ولد جہانگیر کے نام سے ہوئی ہے۔ متوفی کے سسرال نے بتایا کہ بیوی کی موت کے بعد وہ کوہان

سرائے کے علاقے میں کرائے کے کمرے میں رہتا تھا جب کمرے سے بدبو آ رہی تھی تو پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اور کمرے کا دروازہ توڑ کر دیکھا تو وہاں پر محمد اشرف کی لاش پڑی ہوئی ہے، پولیس تھانہ لہری کے صدر رنجیت کمار راجک نے بتایا کہ معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور موت کی وجہ معلوم کی جائے گی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی پتہ چلے گا۔

پلاٹینم لیو بینڈز: ہر منفرد محبت کی کہانی کے لیے بہترین خوبصورت پلاٹینم پیار بینڈ کے ساتھ اپنے تعلقات کے سنگ میل کا جشن منائیں

پٹنہ، ہر محبت کی کہانی منفرد ہوتی ہے۔ اس کے اپنے احساسات اور یادیں ہیں۔ چاہے آپ کی محبت کی کہانی اعتماد پر مبنی ہو، غیر متزلزل حمایت، ایک دوسرے کی خامیوں کو قبول کرنے، یا ایڈونچر کے ساتھ پروان چڑھنے پر، آپ کی محبت کے ہر پہلو کی عکاسی کرنے کے لیے ایک خاص پلاٹینم لو بینڈ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ محبت کی دھات پلاٹینم کے ساتھ اپنی منفرد محبت کی کہانی کو منانے کا اور کیا بہتر طریقہ ہے؟ 95% خالص اور نایاب پلاٹینم سے تیار کردہ، پلاٹینم محبت کے بینڈ محبت کی علامت ہیں۔ یہ بینڈ انفرادی شناخت کا احترام کرنے، ایک ساتھ ذمہ داریاں اٹھانے، اور روایتی کرداروں سے آگے بڑھنے کی جدید اقدار کو اپناتے ہیں۔ "محبت کی دھات" کے طور پر جانا جاتا ہے، پلاٹینم

نئے دور کی اقدار کی نمائندگی کرتا ہے جو نوجوان نسل کے ذریعہ محبت اور یکجہتی کے اظہار کی وضاحت کرتی ہے۔ اس سیزن میں پلاٹینم محبت کے بینڈ رجحانات ترتیب دے کر دل جیت رہے ہیں۔ اپنی پائیدار خوبصورتی اور بے مثال پائیداری کے لیے مشہور، یہ بینڈ جوڑوں کو لازوال خوبصورتی اور جدید انداز فراہم کرتے ہیں۔ پلاٹینم لیو بینڈز کا انتخاب کرنے کا مطلب ہے روایت اور جدیدیت کو اپنانا جبکہ اپنی محبت کی علامت کو زندگی بھر شاندار نظر آنا ہے۔ پلاٹینم میں منگنی کی انگوٹھیوں کے تازہ ترین رجحانات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پلاوی شرما، بزنس ڈائریکٹر، پلاٹینم گلڈ انٹرنیشنل (PGI) - انڈیا نے کہا، "عالمی رجحانات کے اثر کے تحت، پلاٹینم محبت کے بینڈ منگنی کی انگوٹھیوں کے لیے بہت مقبول ہو گئے ہیں۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا جائزہ اجلاس منعقد

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

ڈسٹرکٹ آفیسر تشار سنگلا کی ہدایات کے مطابق ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سپارش گپتا نے کنکئی آڈیٹوریم میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ میٹنگ بلائی۔ اجلاس میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تیاریوں سے متعلق تمام نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ کشن گنج ضلع بنیادی طور پر سیلاب سے متاثر ہے، جس کی وجہ سے آفت سے نمٹنے کے لیے آفت کے وقت سے پہلے موٹر بوٹ، نو پولیتھین شیٹس، لائف جیکٹس وغیرہ کی دستیابی ضروری ہے۔

پوٹھیا کے اڑاباڑی میں پوکھر میں ڈوبنے سے چار بچوں کی موت گاؤں میں سوگ کی لہر

پہاڑ کٹہ کشن گنج (نور سہیل) پوٹھیا بلاک کے تحت پہاڑ کٹہ تھانہ حلقہ کے رائے پور پنچایت کے اڑاباڑی گاؤں میں بدھ کے روز ایک دردناک حادثہ سامنے آیا ہے۔ پوکھر میں نہانے گئے چار بچوں کی ایک ساتھ موت پانی میں ڈوبنے سے ہوئی، مقامی غوطہ خور کی مدد سے بچوں کی لاش تالاب سے باہر نکالا گیا، مقامی لوگوں نے بتایا کہ سبھی بچے مدرسہ اسلامیہ انوار القرآن نمبر 839 اڑاباڑی میں پڑھائی کر واپس گھر لوٹکر نہانے کے لئے عیدگاہ کے قریب پاس لکھڑی گارہ سڑک کنارے ایک پوکھر میں چلے گئے جہاں چاروں بچے لیلیے کے پیڑ سے بنے ناؤ میں پوکھر میں چہل قدمی کرنے لگے اس دوران بچے گہرے پانی میں چلا گیا جہاں

پانی زیادہ رہنے کی وجہ سے اپنی سطح کا بچوں کو احساس نہیں ہوا اور سبھی بچے کی موت ایک ساتھ ڈوب کر ہو گئی۔ موت ہوئے بچوں کی شناخت محمد عیان (6) والد اختر، مینا چھی بیگم (7) والد انوارل، عارفین بیگم (9) کلوا اور عشیانہ خاتون (11) والد اصیبل کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثہ کے بعد مقامی رکن اسمبلی اظہار الحسن موقع پر پہنچنے اور انتظامیہ سے انحصار کرنے والے کے لئے معاوضہ کی مطالبہ سرکل افسر سے کی۔ حادثہ کے بعد گھر والے اور رشتہ داروں کا رو رو کر برا حال ہے۔ اڑاباڑی تھانہ صدر کنال کمار موقع پر پہنچ کر آگے کی کاروائی میں لگ گئی ہے۔

نہاتے ہوئے چار بچے ڈوب کر جاں بحق

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

کشن گنج کے ارراباڑی میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ نہاتے ہوئے پانی میں ڈوبنے سے لڑکے سمیت چار بچوں کی موت پر گاؤں میں سوگ کا سماں ہے۔ یہ تمام بچے مدرسہ سے واپسی کے بعد لکھڑی گاڑا تالاب میں نہانے گئے تھے۔ تمام بچوں کی شناخت 7 سالہ میناکشی، بیٹی محمد انوار الحق، 9 سالہ بیٹی آشیان محمد اسبول، 10 سالہ عارفین بیگم، رابعہ بیگم بیٹی اور 10 سالہ بیٹے کے طور پر ہوئی ہے۔

پولیس کے چھاپے کے بعد ملزم نے عدالت میں سرنڈر کر دیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

جمعرات کو کھجیکلاں تھانہ علاقہ کے موگل پورہ شیخہ کے رہائشی محمد شہباز کے قتل کیس کے بنیادی ملزم محمد پٹنو عرف للہ ولد شہاب الدین ساکن کھجے کلاں تھانہ علاقہ کے مولا شاہ کے باغ نے پٹنہ میں خودسپردگی کی۔ سٹی سول کورٹ گائگھاٹ پر واقع ہے۔ عدالت نے ملزم کو عدالتی تحویل میں لے کر آدرش سنٹرل جیل بیور بھیج دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پولیس کے چھاپے کے بعد ملزم نے عدالت میں سرنڈر کر دیا ہے۔ ملزمان کے خلاف کئی دیگر فوجداری مقدمات درج ہیں۔

ایکشن سے بھرپور فلم "کِل" 5 جولائی کو ہوگی ریلیز

پٹنہ، 27 جون: ایکشن تھرلر بالی ووڈ فلم "کِل" کے لیے مداحوں اور شائقین کا انتظار چند روز میں ختم ہونے والا ہے۔ ایکشن سے بھرپور فلم "کِل" 5 جولائی کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے کے لیے تیار ہے۔ ریلیز ہونے سے قبل آج سٹی سینٹر مال واقع انوکس فلم تھیٹر میں میڈیا نمائندوں اور دیگر مخصوص لوگوں کو دکھائی گئی۔ اس موقع پر فلم کے مرکزی کردار ادا کرنے والے اداکار بھی موجود تھے۔ فلم کی کہانی ہدایت کار نکھل ناگیش بھٹ نے خود ٹرین پر حملے کے بعد لکھی ہے۔ فلم میں راگھو جویال، لکشیہ اور تانیا مانیکتلا مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ فلم کی ہدایت کاری نکھل ناگیش بھٹ نے کی ہے اور اسے دھرما پروڈکشن اور سکھیا انٹرٹینمنٹ نے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کو عالمی سطح پر ٹی آئی ایف ایف اور فنٹاسٹک فیسٹ کے ذریعے تسلیم کیا گیا ہے۔ کِل ہندوستانی فوج میں ایک کمانڈو (لکشیہ) کی کہانی پر مبنی فلم ہے، جو اپنی گرل فرینڈ تولیکا (تانیا مانیکتلا)

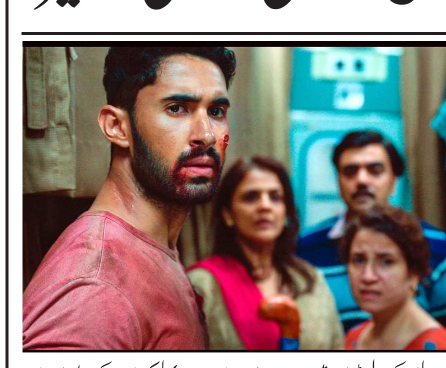

سے ملنے کے لیے ٹرین میں سوار ہوتا ہے اس سے پہلے کہ اس کے والدین اس کی شادی کسی اور سے کر دیں۔ فلم ایک خطرناک موڑ لیتی ہے جب فینی (راگھو جوئیل) اور غنڈوں کا ایک گروپ ٹرین پر حملہ کرتا ہے اور کمانڈوز ایک خونی جنگ میں مصروف ہوتے ہیں، جو خود کو اور سب کو بچانے کے لیے اینٹ کا جواب پتھر سے دیتے ہیں۔ دھرما پروڈکشن اور سکھیا انٹرٹینمنٹ کی طرف سے پروڈیوس کردہ فلم کِل 5 جولائی کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔ فلم کی ریلیز سے قبل، فلم کو پونے، پٹنہ، ممبئی، چندی گڑھ اور دہلی میں میڈیا کے نمائندوں کو دکھایا گیا ہے۔ فلم میں پولیس اہلکاروں سمیت کئی لوگوں کو قتل کرنے کے بعد یہ گینگ تلیکا کی پٹائی بھی کرتا ہے جس کے بعد حملہ آور اسے اغوا کر کے دوسری بوگی میں لے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ سلسلہ شروع ہوتا ہے جس میں حیوانیت کی تمام حدیں پار ہو جاتی ہیں۔

پولیس نے 5 چوروں کو سامان سمیت گرفتار کر لیا

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ: 16 جون کو پولیس نے سٹی تھانہ علاقے کے محل میں واقع لکشمی کانت سنہا کے گھر میں ہونے والی چوری کی واردات کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے مسروقہ سامان سمیت گرفتار کر لیا، معلومات دیتے ہوئے بہار شریف کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ محل کے رہنے والے لکشمی کانت سنہا کا تمام خاندان گھر سے باہر گیا تھا اور جب وہ 20 جون کو واپس آیا تو اس نے نامعلوم کو دیکھا۔ چوروں نے گھر میں گھس کر زیورات اور نقدی چوری کر لی اس سلسلے میں تھانہ صدر بہار کی تشکیل کردہ خصوصی ٹیم نے گھر میں توڑ پھوڑ کی واردات کو کامیابی سے حل کر کے 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ طلائی اور چاندی

کے زیورات اور 15 ہزار روپے نقدی کے علاوہ گرفتار ملزمان میں محمد امتیاز عرف پتلو، محمد یعقوب، محمد شمشاد بھی شامل ہیں۔ روشن سنگھ، سریش سنگھ، علاوہ یہ پولیس اسٹیشن- مان پور ضلع نالندہ کے بیگن آباد، بہار شریف کے ایک کرائے کے مکان سے گرفتار کیا گیا اور دیپک کمار کو تھرتھری بازار سے گرفتار کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ گرفتار مجرم محمد شمشاد کے کہنے پر دیپک جیولری کی دکان کے مالک کو اس کے گھر سے گرفتار کرتے ہوئے اس معاملے کی تفتیش جاری ہے اور گرفتار ہونے والے چوروں سے چوری ہونے والے طلائی زیورات کے بارے میں تفتیش کی جا رہی ہے۔ 49.27 گرام سونے اور چاندی کے زیورات 2 کلو 745 گرام، سام سنگ کمپنی کا ایک موبائل فون اور پندرہ ہزار روپے نقدی برآمد کر لی گئی ہے۔

Truecaller فراڈ انشورنس شروع کرنے کے لیے HDFC شراکت دار ہے۔ ایرگو کے ساتھ شراکت داری

پٹنہ، جون،: Truecaller، ایک معروف عالمی سطح کے مواصلاتی پلیٹ فارم نے ایک سرکردہ ہندوستانی جنرل کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ انشورنس کمپنی، ایچ ڈی ایف سی ایرگو کے ساتھ مل کر فراڈ انشورنس کے آغاز کا فخر کے ساتھ اعلان کرتا ہے، جو ہندوستان میں ڈیجیٹل مواصلات سے متعلق دھوکہ دہی کے خلاف صارفین کو بہتر تحفظ فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ۔ ایک پہل شروع کرنی ہے۔ انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر کی ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے۔ یہ پتہ چلتا ہے کہ ڈیجیٹل مالیاتی فراڈ کی قیمت پچھلے تین سالوں میں روپے رہی ہے۔ 1.25 لاکھ کروڑ تھا۔ سائبر فراڈ کیپڑ ھتے ہوئے کیسز کے ساتھ، انشورنس کا یہ جدید تعارف دھوکہ دہی سے نمٹنے اور جدید ترین ایپ کو استعمال کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ سہولیات موبائل بات چیت سے پہلے، دوران اور بعد میں صارفین کی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں۔ یقینی بنانے کے لیے Truecaller کے مسلسل عزم کی عکاسی کرنا یہ فراڈ انشورنس پروڈکٹ

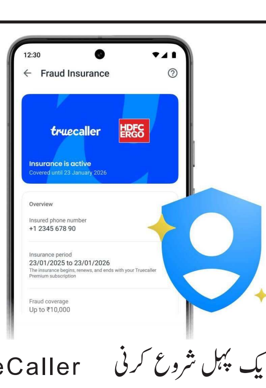

پورے ہندوستان میں Android اور iOS پر دستیاب ہے۔ وہ لوگ جو استعمال کرتے ہیں افراد کو روپے ملتے ہیں۔ 10000, روپے تک سیکیورٹی فراہم کرے گا۔ یہ پروڈکٹ Truecaller کے سالانہ پریمیم سبسکرائبرز کے لیے دستیاب ہے۔ دستیاب اور موجودہ صارفین اپنے موجودہ پلان کے تحت مفت تحفظ حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام صارفین کے لیے ہموار اور پریشانی سے پاک تجربہ کو یقینی بنانے کے لیے، TrueCaller نے فراڈ سے تحفظ کو بڑھایا ہے۔ ایپ بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط ہے اور صارف کے انشورنس آپشن کا انتخاب کرنے کے بعد اسے چالو کیا جا سکتا ہے۔ دیے جا رہے ہیں۔ اس انشورنس پلان میں کسی بھی قسم کا اضافہ دستاویز جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہے اور اسے Truecaller ایپ کے ذریعے فوری طور پر خریدا جا سکتا ہے۔ یہ نیا پریزنٹیشن A.I. سپیم بلاکنگ، A.I. اسسٹنٹ اور کال سکینر اور فراڈ انشورنس کی مدد سے کالوں کا جواب دیں۔ ڈیلیوری کے وقت، تعامل کے دوران اور اس سے آگے سیکیورٹی فراہم کر کے کسٹمر کے تجربے کو بہتر بنائیں۔ اسے اور بھی بہتر بنائیں گے

انڈین پارلیمان کی تقریب حلف برداری میں اللہ اکبر اور جے شری رام کی گونج کیوں؟

منگل کو انڈین پارلیمان میں کامیاب امیدواروں کی حلف برداری کے درمیان وہی ماحول نظر آیا جو انتخابات کے دوران تھا اور اللہ اکبر اور جے شری رام کے نعروں کے درمیان ہندو راشٹر زندہ باد اور فلسطین زندہ باد کے بھی نعرے لگے جس نے ایک قسم کے تنازعے کو جنم دیا ہے۔ سوموار کو انڈیا کی 18 ویں پارلیمان کا مون سون اجلاس شروع ہوا جس میں انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت چلانے کے لیے اکثریت ضروری ہے لیکن ملک چلانے کے لیے عام رضامندی ضروری ہے۔ منگل کو بھی حلف برداری کی تقریب کے دوران کچھ ارکان پارلیمنٹ نے حلف اٹھانے کے بعد آخر میں ایسے نعرے لگائے جس سے پارلیمنٹ میں ہنگامہ برپا ہوگیا۔ جب اتر پردیش کے پارلیمانی حلقے بریلی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ چھتر پال سنگھ گنگوار نے اپنی حلف برداری کے ساتھ ہی ہندو راشٹر کی جے کہا تو حزب اختلاف کے اراکین پارلیمنٹ نے اسے آئین کے خلاف قرار دیتے ہوئے شور مچایا۔ جب حیدرآباد سے مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمان اسدالدین اویسی کا نام حلف لینے کے لیے پکارا گیا اور وہ حلف لینے کے لیے جانے لگے تو جے شری رام کا نعرہ لگایا جانے لگا۔ انھوں نے اپنے جانے پہچانے انداز میں اردو زبان میں اللہ کے نام پر حلف لیا اور اخیر میں جے بھیم، جے میم، جے تلنگانہ، جے فسلطین کا نعرہ لگایا جس کے بعد پارلیمان کا تنازع پارلیمان کے باہر سوشل میڈیا تک پہنچ گیا۔ بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے اسدالدین اویسی کے جے فلسطین یعنی فلسطین زندہ باد کہنے پر رکن پارلیمان کی حیثیت سے نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ امت مالویہ نے آئین کے آرٹیکل 102 کا حوالہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا: کسی غیر ملکی ریاست سے وفاداری کا اعلان کرنے پر انھیں لوک سبھا کی رکنیت سے نااہل قرار دیا جانا چاہیے۔ اویسی نے پارلیمنٹ کے باہر نامہ نگاروں سے کہا کہ انھوں نے ایسی کوئی بات نہیں کہی جو آئین کے خلاف ہو۔ بہرحال کسی نے خدا یا ایشور کے نام سے حلف اٹھایا تو کسی نے اللہ کے نام سے، کسی نے ہندی زبان میں تو کسی نے انگریزی، اردو، سنسکرت اور اپنی علاقائی زبانوں میں حلف اٹھایا۔ بی بی سی نے اس تنازعے کے بارے میں بہار کے کدوا اسمبلی حلقے سے کانگریس کے ایم ایل اے شکیل احمد خان سے رابطہ کیا جنھوں نے اسمبلی میں سنسکرت زبان میں حلف لیا تھا جسے بعض حلقوں میں سراہا گیا تھا اور بعض میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ آپ حلف جس زبان اور جس طرح سے لیں اس کی آپ کو آئین اجازت دیتا ہے لیکن اصل بات پارلیمان اور آئین کے وقار کی پاسداری ہے۔ ہم نے اس کے متعلق دہلی کی معروف یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پروفیسر محمد سہراب سے بات کی تو انھوں نے چند نکات کی جانب اشارہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ انڈین پارلیمان میں جہاں تک جے شری رام اور اللہ اکبر کے نعروں کی بات تو بنیادی طور پر انڈین پارلیمنٹ کے اندر وہی ہوا جو بدقسمتی سے سماج میں ہو رہا ہے۔ پارلیمان جو کہ اخلاقی اقدار کی پاسداری کا اعلیٰ ترین مقام ہے اسے بی جے پی کے لوگوں پہلے ہی ناپاک کر دیا ہے۔ بی جے پی کے لوگ پارلیمان میں وہی کرتے ہیں جو وہ سوسائٹی میں کرتے ہیں۔ انھوں نے مثال کے طور پر بی جے پی رہنما بدھوری کا ذکر کیا جنھوں نے ایک مسلم رکن پارلیمان کنور دانش علی کو ایوان کے اندر کٹوا※ کہا تھا اور مذہب کی بنیاد پر ان کی تذلیل کی تھی۔ انھوں مزید کہا:

دوسری بات یہ ہے کہ بی جے پی نے سماج کو جس طرح سے فرقہ وارانہ طور پر زہر آلود کیا ہے اسی طرح وہ پارلیمان کو بھی کرتے رہے ہیں اور اس کا نمونہ آپ کو کل ہی پارلیمان میں حلف برداری کے دوران نظر آیا تیسری بات یہ ہے کہ جس طرح سے بی جے پی نے مذاق اڑانے کا کلچر شروع کیا ہے اسے آپ کس اخلاقی پرزم سے دیکھیں گے؟ ملک کا کون سا دستور ہے جو انھیں یہ اجازت دیتا ہے کہ ہندو راشٹر کے نام پر ووٹ لیں اور ہندو راشٹر زندہ باد کا نعرہ لگائیں۔ یہ اخلاقی تضاد اور منافقت کی کلاسیک مثال ہے۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سیکولر تو دور کی بات ہے وہ ڈیموکریسی کا مذاق اور اس کی دھجیاں اڑاتے ہیں کیونکہ وہ موبوکریسی (ہجوم کے نظریے) میں یقین کرتے ہیں جو کہ آئین ہند کو انڈرمائن کرتا ہے یعنی اس کے اقدار کو پامال کرتا ہے۔ انھوں نے اسدالدین اویسی کے جے فلسطینکے متعلق کہا: اب جہاں تک اویسی کا معاملہ ہے تو اسدالدین اویسی کو چاہیے کہ مناسب وقت پر وہ فلسطین کے متعلق بھارت کی پالیسی کو جامع انداز میں پیش کریں اور اسے اجاگر کریں۔ انڈیا کو چاہیے کہ وہ فلسطین پر واضح موقف اختیار کریں۔ اور اسرائیل اور فلسطین کے تعلق سے جو ابہام کا بادل پیدا کر رکھا ہے اسے صاف کریں۔

شکتی پیٹھ،، امرناتھ یاترا، کشمیر میں

رشید پروین سوپو ------------------

شکتی پیٹھ امرناتھ گپھا کی یاترا ۲۹ جون سے شروع ہوجائے گی اور لگ بھگ دو مہینوں یعنی ۱۹ اگست تک جاری رہے گی، پہلے یہ یاترا چودہ پندرہ دنوں تک محدود رہا کرتی تھی لیکن اب اس کا دورانیہ دو مہینوں تک پھیلا دیا گیا ہے، سرکار اس یاترا کے سلسلے میں اپنی طرف سے بہت سارے انتظامات زائرین کے لئے کرتی ہے اور اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ یہاں آنے والے یاتریوں کو اس دشوار گذار سفر میں تمام سہولیات اور آسانیاں میسر ہوں، سارے بھارت میں شکتی پیٹھ (قوت کے سرچشمے) کی تعداد اگرچہ ۵۱ تسلیم کی جاتی ہے اور امرناتھ پچاسویں شکتی پیٹھ جگہ مانی جاتی ہے جہاں سارے بھارت سے اب لاکھوں کی تعداد میں ہندو زائرین امرناتھ گپھا میں شیولنگ کے درشن سے مستفید ہوتے ہیں، اس سے پہلے کہ اس سفر کے مراحل کا تذکرہ ہو یہ جاننا ضروری ہے کہ شکتی پیٹھ، کیا ہے اور ان کا وجود کیسے ہوا ہے؟، ہندو دھرم کی قدیم کتابوں میں اس کا تذکرہ ہے ہندو میتھالوجی کے مطابق یہ مقامات یوں وجود پا گئے ہیں کہ ''ستی، جس سے پاروتی ماتا یا اوما کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، انسانی جسم میں پرجاپتی کی بیٹی تھی جس نے اپنے باپ کی خواہش کے خلاف لارڈ شیوا سے بیاہ رچایا،، دکھشا پرجاپتی نے ایک بہت بڑا یگیہ کیا جس میں اس نے دیوی دیوتاؤں کو مدعو کیا لیکن لارڈ شیواہ کو اس یگیہ میں نہیں بلایا، ستی دیوی نے اس یگیہ میں شیواہ کی خواہش کے خلاف شمولیت کی جہاں اس کے باپ نے تمام دیوی دیوتاؤں کے سامنے ستی کی بے عزتی کی، جس سے 'ستی' برداشت نہیں کر پائی اور اپنے پران تیاگ دئے، اس صدمے سے لارڈ شیواہ بے حد مجروح ہوئے اور ویرا بھدرا کے ذریعے سے دکھشا کا یگیہ تباہ کیا، پرجاپتی کا سر کاٹا۔ اس کے باوجود غصہ ٹھنڈا نہیں ہوا تو، ستی کا بے جان جسم اٹھا کر ہر سو تانڈو (وناشک) ناچ شروع کیا، دیوتاؤں نے اس سے ایسا کرنے سے روکا، اور ویشنو دیوتا نے اپنے چکر سے ستی کے جسم کو کاٹ کر ۵۱ حصوں میں تقسیم کیا جو بھارت کی مختلف جگہوں اور مقامات پر گرتے چلے گئے، اور جہاں جہاں یہ اعضا گرے وہیں 'شکتی پیٹھ' استھان وجود میں آ گیا کیونکہ یہ قوت کے سرچشمے تھے اور تب سے ان استھانوں کی ہزاروں برس سے یاترا ہوتی ہے اور عقیدت مند ان مقامات کو مقدم اور مقدس سمجھ کر ان کے درشن کرتے رہتے ہیں،، امرناتھ گپھا ڈسٹرکٹ اننت ناگ، لدر وادی میں واقع ہے، اور یہ ۳۸۸۸ میٹر یعنی ۷۵۶، ۱۲ فٹ کی بلندی پر اسلام آباد سے ۱۶۸ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، پہلگام کے بارے میں اکثر و بیشتر لوگ جانتے ہیں کہ خوابوں کی سرزمین ہے، اور کشمیر آنے والے لوگ لازمی طور پر یہاں آ کر ابدی اور ازلی حسن کا ادراک کر لیتے ہیں یہاں سے ہی اصل میں امرناتھ کا سفر شروع ہوتا ہے اور ایک طرح سے یہ حسین سرزمین امرناتھ کے لئے بیس کیمپ مانا جاتا ہے، یہ ہندوؤں کا تیرتھ استھان اور پوتر غار گلیشروں کی کوکھ میں ہے چاروں طرف گلیشروں کا حصار ہے اور راستہ بھی دشوار گذار ہے، لیکن درشن کی چاہت اور آرزو کشاں کشاں اطراف اکناف اور دور دراز کے بھارت واسیوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے، یہ برف پوش پہاڑ، اور ہزاروں برس کے گلیشر انسانی سوچوں کو دستک بھی دیتے ہیں اور اس گپھا کا یہاں ہونا قدرت کی نشانیوں میں ہی ایک نشانی سمجھی جا سکتی ہے، گلیشروں سے ڈھکے ہوئے پہاڑوں کے بیچ میں یہ ایک وسیع غار ہے، یہ گپھا بہت بڑی ہے، اس میں داخل ہونے کا دروازہ لگ بھگ چالیس گز اور اس کی بلندی ۷۵ فیٹ ہے اور یہ گپھا پہاڑ کے اندر نیچے ۸۰ فیٹ ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ گپھا حیران کن ہے، جس کی اہمیت شیو لنگھم سے بنتی ہے اور اسی شیو لنگھم کی وجہ سے یہ تیرتھ استھان بھی ہے اور مشہور و معروف بھی ہے، یہ شیو لنگھم کیا ہے اور اس کے ساتھ کئی کہانیاں بھی جڑی ہیں لیکن سب سے پہلے یہ بات کہ لنگھم اس غار کی چھت سے سے جون جولائی میں ٹپکنے والے پانی کے قطروں سے وہ شکل اختیار کرتا ہے جس سے لنگھم کہا جاتا ہے، یہ پانی کے قطرے چھت سے فرش پر آتے ہیں جم جاتے ہیں اور اس طرح آہستہ آہستہ لنگھم کا روپ دھار لیتے ہیں، اور جب مکمل ہوتا ہے تو یہی یاتریوں کے اصل درشن دن ہوتے ہیں اس لنگھم کو شیواہ کی phsical manifestation تصور کیا جاتا ہے جس کے درشن کے لئے لاکھوں عقیدت مند یہاں آ جاتے ہیں، اس لنگھم کے ساتھ پاروتی اور گنیش بھی یہاں موجود رہتے ہیں، اور ان کی ماہئت بھی اسی طرح icecle سے ہی وجود پاتی ہے۔ لنگھم ہندو عقائد کے مطابق چاند کے ساتھ ہی گھٹتا بڑھتا رہتا ہے، لنگھم اگست تک آہستہ آہستہ پگھل کر معدوم ہو جاتا ہے، ہندو میتھالوجی کے مطابق ہی لنگھم، شیواہ کی نمائیندگی کرتا ہے، اور یہ وہ جگہ ہے جہاں شیواہ نے پاروتی کو ابدیت کا راز بتا دیا تھا جس کی کہانی میتھالوجی میں یوں ہے،، پاروتی نے کسی موڈ پر لارڈ شیواہ سے ابدی زندگی کا راز جاننا چاہا تھا، شیواہ نے عرصے تک یہ بتانے سے گریز کیا لیکن آخر ایک دن یہ راز اس پر منکشف کرنے کا فیصلہ کیا، شیواہ مانتے تھے کہ یہ راز بتانے کے لئے ایسی جگہ تلاش کی جائے جہاں ان دو کے سوا کسی اور کے پہنچنے کا یا یہ راز ایکسپوز ہونے کا کوئی احتمال ہی نہ ہو اس لئے شیواہ نے اس جگہ کا انتخاب کیا، شیواہ کو یقین تھا کہ اس جگہ گلیشروں کے بیچ میں اتنی اونچائی پر صرف دیوی دیوتا ہی پہنچ سکتے ہیں،،، اس

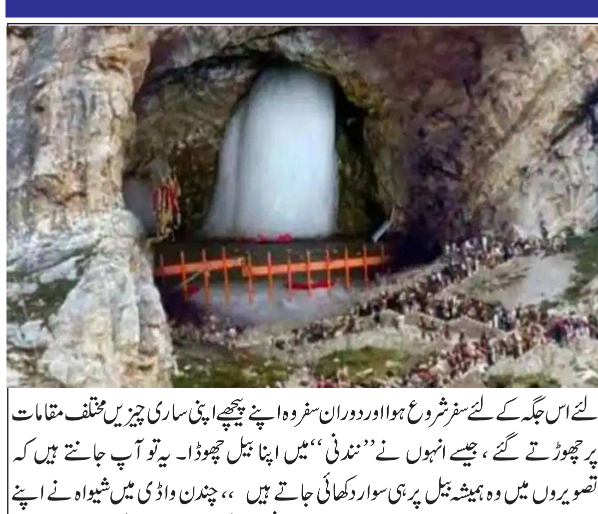

لئے اس جگہ کے لئے سفر شروع ہوا اور دوران سفر وہ اپنے پیچھے اپنی ساری چیزیں مختلف مقامات پر چھوڑتے گئے، جیسے انہوں نے ''نندنی''میں اپنا بیل چھوڑا۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ تصویروں میں وہ ہمیشہ بیل پر ہی سوار دکھائی جاتے ہیں،، چندن واڑی میں شیواہ نے اپنے بالوں سے چاند کو خارج کیا،، اور آگے بڑھے تو شیش ناگ میں اپنے ناگ کو چھوڑ دیا جو تصویروں میں ان کے گلے میں ہمیشہ آویزاں دکھائی دیتا ہے، اور پھر پنج ترنی میں اپنے زندگی کے وہ پانچ عناصر چھوڑ دئے جن سے زندگی کا وجود ہے، جیسے زمین، پانی، آگ، ہوا اور آسماں،، یہاں تک کہ اپنے بیٹے گنیش کو بھی '[مہاگنا)) چوٹی پر چھوڑ کر آگے بڑھے، اس تیرتھ استھان کے یاتری ان جگھوں سے ہو کر ہی گپھا تک پہنچ جاتے ہیں،،، ''امرناتھ'' کے مفہوم پر غور کیا جائے تو یہ دو لفظوں پر مشتمل ہے، ''امر'' جس کے معنی etenal یعنی لافانی بنتا ہے اور ناتھ کے معنی لارڈ یا دیوتا ہی ہو سکتے ہیں،، ہندو عقائد کے مطابق شیواہ نے اپنی دیوی پاروتی کو یہاں تک اس لئے لایا تھا کہ وہ راز جو وہ منکشف کرنے والے تھے کوئی تیسری شئے اس سے واقف نہ ہو سکے،، ایسا کہا جاتا ہے کہ شیواہ نے ان سب چیزوں سے جو انہوں نے مختلف جگھوں پر چھوڑی تھیں، چھٹکارہ پایا تو سب سے پہلے دونوں نے ''تانڈو'' ناچا تھا،، اور اس کے بعد پاروتی کو راز بتانے سے پہلے مزید احتیاط کے طور پر کال اگنی کو پیدا کر کے اس سے آس پاس کی ہر چیز کو بھسم کرنے کا حکم دیا، لیکن خود شیواہ کے تخت کے نیچے کبوتروں کے دو انڈے کسی طرح موجود رہے، جن سے بعد میں کبوتروں کی جوڑی نکلی، جنہوں نے یہ راز جان لیا تھا اور ہندو عقائد کے مطابق یہ کبوتروں کی جوڑی بھی امر ہو چکی تھی، اور آج تک بہت سارے یاتری یہ دعویٰ وقفے وقفے سے کرتے رہے ہیں کہ انہوں نے خوش نصیبی سے اس کبوتر جوڑی کو یہاں پرواز کرتے ہوئے دیکھا ہے،، خیال رہے کہ میں کسی بات پر کوئی رائے زنی یا تبصرہ نہیں کر رہا ہوں بلکہ وہ لکھ رہا ہوں جو اس غار سے متعلق مختلف قدیم اہل ہنود کی کتابوں میں اور دوسرے ذرائع سے معلوم ہوا ہے،،، بہرحال شیواہ نے اسی جگہ اپنی دیوی پاروتی کو اس راز سے آگاہ کیا، ظاہر ہے کہ یہاں لارڈ شیواہ اور پاروتی نے قیام کیا ہے اور شیو لنگھم جو کہ شیواہ کی نمائیندگی کرتا ہے اگر اس انداز میں نہیں بھی بنتا تب بھی یہ جگہ مقدس ہی رہتی اور تب بھی اس جگہ کو پوتر ستھان کا مقام حاصل رہتا،، آپ کو اندازہ ہو چکا ہوگا کہ اس سفر اور گپھا تک پہنچنے کے دوران جن جن مقامات پر شیواہ پاروتی نے پڑاؤ کیا ہے وہ سب جانی مانی اور ہندو کے لئے متبرک مقامات میں ہی تصور کی جاتی ہیں، جن میں پہلگام، چندن واڑی، شیش ناگ، مہاگنا اور پنج ترنی ہے،،، ایسا کہا جاتا ہے کہ یہ گپھا ۵۰۰۰ برس پہلے سے ہی موجود ہے، کلہن اور دوسرے مورخوں نے کشمیر کے اوریجن کو کشپ، سے مانا ہے جنہوں نے ایک بہت بڑی جھیل بلکہ چھوٹے سے سمندر کے پانی کی نکاسی ممکن بنا کر وادی کا روپ دیا ہے، لیکن یہ کسی طرح قرین قیاس نہیں کہ وہ جھیل بہت زیادہ بلندی کی حامل رہی ہو، ظاہر ہے کہ بہت اونچے پہاڑ، اور گلشر نامعلوم زمانوں سے اسی طرح موجود رہے ہوں گے اور انہیں صرف پانچ ہزار سال تک محدود کرنا عقل میں نہیں سماتا اور اس طرح ان گلیشروں کے بیچ میں یہ غار پہلے ہی سے موجود رہا ہوگا،، اور اس میں کوئی دو رائیں نہیں کہ یہ انسانی ہاتھوں کا کوئی کرشمہ نہیں رہا ہوگا، ایک سنسکرت کتاب 'برنگی شا سمہیتا'' میں اس یاترا کی اوریجن سے متعلق یہ درج ہے کہ یہ ایک سادھو تھا جس نے اپنے چیلوں کو اس استھان کی طرف پہلے توجہ مبذول کروائی اور انہیں لنگھم کے درشن کرنے کی ہدایت کی،، اس کے چیلے جب اس سفر پر روانہ ہوئے تو یہاں راستوں کے راکشسوں نے انہیں پریشان کیا اور آگے بڑھنے سے روک دیا،، یہ چیلے واپس برنگی شا کے پاس فریاد لے کر آئے تو برنگی شا نے شیواہ کی پراتھنا کی اور لارڈ شیواہ نے انہیں ایک تبرک عطا کیا، جس سے 'چھڑی مبارک'' کا نام دیا گیا اور تب سے ہی یاتریوں کا سب سے بڑا جتھ منظم طور پر اس چھڑی مبارک کے ساتھ سفر کرتا ہے ایک اور فوک کہانی کی رو سے یہ غار ۱۸۵۰ میں بوٹا ملک ایک مسلم گڈریئے نے دریافت کیا تھا، اس کی بھی ایک تحیر آمیز کہانی بتلائی جاتی ہے کہ اس بوٹا ملک کو یہاں پر ایک سادھو ملا تھا جس نے اس سے کوئلے کا ایک تھیلہ تھما دیا اور جب گڈریا گھر پہنچا تو کوئلہ سونے میں تبدیل ہو چکا تھا، گڈریا اس سادھو کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے یہاں تک آ پہنچا اور سادھو کے بجائے اس سے یہ گپھا نظر آئی و راس طرح باہری دنیا کو اس گپھا کے بارے میں معلوم ہوا، کہا جاتا ہے کہ بوٹا ملک کی فیملی ایک عرصے تک اس غار کی انچارج یا منتظم رہی ہے، لیکن ۲۰۰۰ سے شرائن بورڈ نے سارا انتظام سنبھال لیا ہے۔۔

مسلمان — ایک قوم، ایک ملت

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدی ------------------

ہر وہ مرد و عورت جو خود کو مسلمان مانتے ہیں اور اللہ کی وحدانیت، بلاتفریق سلسلہ نبوت کی تصدیق کرتے ہیں اور حضور پاک ﷺ کو پوری انسانیت کی ہدایت کے لیے اللہ کی رحمت کی نشانی مانتے ہیں اور اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے آخری رسول ہیں اب قیامت تک کوئی رسول نہیں آئے گا۔ اللہ کی طرف سے نازل کردہ تمام صحائف اور کتابوں پر ایمان لاتے ہیں اور قرآن پاک کو اللہ کی طرف سے نازل کردہ آخری اور مکمل ہدایت نامہ مانتے ہیں۔ آخرت کے وقوع ہونے پر ایمان لاتے ہیں، تقدیر اور فرشتوں پر ایمان لاتے ہیں، تمام اوامر اور نواہی کو تسلیم کرتے ہیں اور ضروریات دین میں سے کسی چیز کے منکر نہیں ہیں، اس کے باوجود کہ وہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی برتتے ہیں، اور بہت سے چھوٹے بڑے گناہوں میں ملوث ہیں، وہ گنہگار ہونے کے باوجود جب تک اعلانیہ خود کو کافر و مشرک اور دہریہ ہونے کا اعلان نہیں کرتے وہ مسلمان ہیں۔ ملتِ اسلامیہ کے ایک فرد ہیں، انہیں مسلمان سمجھا اور مانا جائے گا اور مسلم سوسائٹی میں ان کے حقوق بحیثیت مسلمان ادا کیے جائیں گے۔ وہ اکرام آدم اور اکرام مسلم کے مستحق قرار دیے جائیں گے اور انہیں بلا لحاظ مسلک، ذات، برادری اور جماعت کے وسیع تر اسلامی برادری کا فرد، ملت اسلامیہ کا اٹوٹ حصہ اور مسلمان قوم مانا جائے گا۔ اس سے محبت، اس کی خیر خواہی، اس کی معاونت، اس کی حاجت روائی اور جائز امور میں اس کا ساتھ دینا مسلم سوسائٹی پر فرض ہوگا۔

مسلمانوں کو دنیا کی عام قوموں کی طرح سمجھنا ایک بنیادی غلطی ہے۔ مسلمان کوئی لونی، لسانی، نسلی اور علاقائی گروہ نہیں ہیں بلکہ وحدت اور رسالت کی اینٹ سے چنی سیسہ پلائی ایک ایسی دیوار ہے جو تمام تر حد بندیوں سے آزاد اور ایک آفاقی، عالمی اور دائمی امت ہے۔ ذات پات کی تفریق، چھوٹے بڑے کی تمیز اور قومی اور علاقائی حد بندیاں یہ وہ خارجی تصورات ہیں جو اسلام کے آفاقی کردار سے متصادم ہیں۔ اسلام ون نیشن اور ون ورلڈ کا داعی ہے۔ ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست، اسلام کا رب، رب العالمین ہے، اسلام کا رسول، رحمۃ للعالمین ہے، اسلام کی کتاب ہدی للناس ہے۔ اسلام کی علم بردار ملت اخرجت للناس ہے۔ تو ہماری تعریف یہ ہے کہ ہم خدا کی طرف سے، خدا کے بندوں کے لیے ہدایت، خیر اور نجات کے داعی ہیں اور ہمارے دل میں پوری انسانیت اور ساری کائنات کے لیے خیر خواہی اور دلسوزی پائی جاتی ہے۔ ہمارا جینا اور مرنا محض اللہ کی رضا کے لیے ہے اور ہم انسانیت عامہ کی بھلائی کو اپنا فرض عین سمجھتے ہیں۔ سیدھے راستے کی طرف رہنمائی انسانیت کی سب سے بڑی بھلائی ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، پیاسے کو پانی پلانا، مظلوموں کی حمایت کرنا، ظالم کے مقابلے سینہ تان کر کھڑے ہو جانا اور ظلم سے اس کو باز رکھنا، ننگے کو کپڑا پہنانا، بیمار کا علاج اور اس کی تیمارداری کرنا، مسافروں کی خبر گیری کرنا، یتیم، مسکین، بیوہ، معذور، بزرگ بے سہارا کے کام آنا اور حق کی خاطر لڑنا یہ صاحبِ ایمان کا شیوہ ہے تاکہ دنیا میں امن و سلامتی قائم ہو اور ظلم و استحصال مٹے۔

اس اسلام کے علم بردار بن کر اٹھنا اور صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے خیر کا ذریعہ بننا یہ ایک مومن کا فطری کردار ہے اور یہی اس کا اصلی تعارف ہے۔ یہ وہ آئینہ ہے جس میں آپ اپنی تصویر دیکھ سکتے ہیں اور بتا سکتے ہیں کہ آپ کس درجہ کے مسلمان ہیں۔

افسوس ہے کہ قرآن کا وہ مومن کہیں کھو گیا ہے اور روایات و خرافات میں گم ہو کر اپنے وجود کی معنویت کھوتا جا رہا ہے۔ بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے۔ مسلمان نہیں راکھ کا ڈھیر ہے۔ ایک صاحب نے مسلمانوں کی حالت زار پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانی در کتاب، مسلمان در گور۔ یعنی اسلام کتابوں میں بند ہے اور جو مسلمان تھے وہ اپنی قبروں میں جا چکے ہیں۔ اس وقت مسلمان کے نام پر کھوٹے سکے چل رہے ہیں اور چلائے جا رہے ہیں۔ قرآن نے منافقوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ کہتے ہیں کہ ہم لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں جبکہ یہ حقیقت ہے کہ وہ خود دھوکہ کھا رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔

اسلام نے جاہلیت کے جتنے بت تھے سب کو توڑ دیا تھا اور صاحبان شرک اور کفر کے سامنے علی الاعلان کہا کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے، اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ اسی طرح اس نے انسانوں اور انسان کے درمیان عصبیت کے تمام بت توڑ دیئے اور اعلان کیا کہ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے تھے۔ تم سب ایک ماں باپ کی اولاد ہو اس لیے کسی پر کسی کو کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔ تمہارے درمیان جو قبیلہ اور خاندان کی تمیز ہے، وہ محض پہچان کے لیے ہے۔ کسی گورے کو کالے پر کسی کالے کو گورے پر، کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ اسلام میں ذات پات کا وہ تصور نہیں ہے جو یورپ میں نسل پرستی کی وجہ سے ہے یا بھارت میں منواسمرتی میں درج اونچ نیچ اور چھوت اچھوت کی وجہ سے ہے۔ بعض دانشوروں نے بھارت کے مسلم سماج کو اشراف، اجلاف اور ارذال تین خانوں میں بانٹا ہے۔ یہ اصطلاح قرآن و سنت کی اصطلاح نہیں ہے۔ بلکہ بھارت کے مخصوص سماجی تناظر میں وضع کردہ ایک غیر اسلامی اصطلاح ہے، اور بھارت کی سماجی بناوٹ کا آئینہ دار ہے۔ سماجی، معاشی، تہذیبی اور تعلیمی اعتبار سے جو گروہ جس پائیدان پر ہے اس کی بنیاد پر بعض ماہر سماجیات نے ایک خود ساختہ تقسیم بنا دی ہے، جس کا سوشل بیس تو ہے مگر آئیڈیالوجکل بیس نہیں ہے۔ اس لیے مسلمان سماج کو مصنوعی خانوں میں تقسیم کر کے ان کے اندر طبقاتی کشمکش کا ماحول پیدا کرنا اسلام دشمنی کی واضح علامت ہے۔ مسلمان سماج کو اور اسلام کو دو چیزوں نے نقصان پہنچایا اور اس کی صورت بگاڑنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، اس میں ایک مسلکی جنگ ہے اور دوسرا برادری کی کشمکش ہے۔ ملک کی سیاسی پارٹیوں نے مسلمان سماج کی ان اندرونی کمزوریوں کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے اور انہیں معلوم ہے کہ اس وقت مسلمانوں کی قیادت جن لوگوں کے ہاتھوں ہے وہ زیادہ تر کم عیار اور دین و ضمیر کا سودا کرنے والے لوگ ہیں اور ہر نے اپنی ایک قیمت متعین کر رکھی ہے۔ اس لیے ان کو ڈرایا دبایا، خریدا اور بیچا جا سکتا ہے۔ آزادی کے بعد سے یہ کھیل جاری ہے اور نہ جانے آگے کب تک جاری رہے گا؟ مسلمانوں کے کم عیار قائدین اور دنیا پرست علماء چاہے مسلمانوں کو جتنے خانوں میں بانٹ کر ان کو بے وزن کرنے کی مہم میں دشمنانِ اسلام کے ساتھ جیسی بھی سودے بازی کریں مسلمان عوام ایک ملت، ایک دین اور ایک قوم ہیں اور اچھی طرح جانتے ہیں کہ اتحاد ہمیں کھڑا ہونے کا حوصلہ دے گا، جبکہ اختلاف ذلت کی کھائی میں ڈھکیل دے گا۔ مسلمان نوجوان دیکھیں اور فیصلہ کریں انہیں کیا طرزِ عمل اختیار کرنا ہے۔

حُجّاج کرام حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں....؟

کیا ''حاجی'' کالقب ایک غیر اسلامی اصطلاح ہے...؟ ایسے ''سفر'' کو کس طرح مبارک قرار دیا جاسکتا ہے...؟

مولانا بدیع الزماں ندوی قاسمی
(مقیم حال مکہ مکرمہ)
چیرمین انڈین انڈین کونسل آف فتویٰ اینڈ ریسرچ ٹرسٹ بنگلور، کرناٹک
وجامعہ فاطمہ للبنات مظفر پور، بہار

حُجّاج کرام کے لئے سب سے اہم مرحلہ آتا ہے، حج کے بعد زندگی گزارنے کا۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج وعمرہ کرو اور استقامت اختیار کرو، تمہارے معاملات درست رہیں گے۔ (طبرانی کبیر)

معلوم ہوا اسلامی عبادات؛ جیسے نماز، روزہ اور حج وزکوٰۃ وغیرہ کی سعادت حاصل ہونے پر بھی اگر کوئی نیکیوں پر استقامت اختیار نہ کرے تو یہ محرومی کی بات ہے، اس سے جہاں یہ اندیشہ ہے کہ اس کی عبادت ہی قبول نہ ہوئی ہو کہ اس میں خوش گوار تبدیلی نہیں آئی، وہیں لوگوں کو یہ کہنے کا موقع دینا بھی ہے کہ، دیکھو یہ حاجی صاحب ہو کر ایسا کرتے ہیں، کیا فائدہ ایسے حج وعمرے کا؟ لہٰذا حُجّاجِ کرام کو اللہ تعالیٰ کے مخصوص در پر حاضر ہو کر جو گناہوں سے پاک وصاف ہونے کی

دولت ملی ہے، اب پھر خود کو گناہوں سے آلودہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے، حجِ مبرور کی علامت بھی یہی ہے، جس پر جنت کا وعدہ ہے۔ درحقیقت حج کا اصل مقصد بھی یہی ہے کہ حاجی کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور اُس کا تقرب پیدا ہوجائے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب تک انسان خود حج کرنے نہ جائے محض حج کے فوائد وثمرات سننے سے وہ اس کو کما حقہ سمجھ ہی نہیں سکتا۔ انسان جب خود حج کرنے جاتا ہے، تب اسے اس کے حقیقی منافع اور اس کی برکات سمجھ میں آنے لگتے ہیں اور پھر اس کا دل گواہی دیتا ہے کہ اس کے اندر انقلاب آرہا ہے، اس کے کردار میں تبدیلی آرہی ہے، اس کی سوچ تبدیل ہورہی ہے، اس کے جذبات بدل رہے ہیں۔ چنانچہ بیت اللہ جاکر انسان خود محسوس کرنے لگتا ہے کہ میں وہ نہیں ہوں جو اپنے وطن میں تھا بلکہ یہاں آکر میں کچھ اور ہوگیا ہوں، یہ سب ''حج بیت اللہ'' کے حیرت انگیز اثرات کا نتیجہ ہیں۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ'' بیت اللہ'' دُنیا میں ایسی مقناطیسی عمارت ہے کہ جس کو دیکھتے ہی انسان کا دل اس کی طرف کھینچا چلا جاتا ہے اور وہ انسان کے دل کو موہ لیتا ہے اور اس کو دیکھتے دیکھتے انسان کی آنکھیں سیر ہی نہیں ہوتیں۔

حج کی قبولیت کے بارے میں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اس کی قبولیت کی سب سے اہم علامت یہ ہے کہ حج سے واپس آنے کے بعد آدمی کے اعمال میں بہتری پیدا ہوجائے، اس لئے کہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ نیکی کے فوراً قبول ہونے کی علامت یہ ہے کہ اُس کے بعد آدمی کو دوسری نیکی کی توفیق مل جاتی ہے، اس لئے ہر آدمی کو اس بات کا محاسبہ کرنا چاہئے کہ فرائض وواجبات کی ادائیگی میں پہلے وہ جتنا اہتمام کرتا تھا اب اس سے زیادہ کرنے لگا ہے یا نہیں؟ گناہوں سے بچنے کی پہلی جتنی کوشش کرتا تھا، اب اس سے زیادہ کرنے لگا ہے یا نہیں؟

خلاصۂ کلام یہ کہ حج کا اصل مقصد یہ ہے کہ حج کرنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور اُس کا تقرب پیدا ہوجائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت پیدا ہوجائے اور نیک اعمال کی طرف رغبت اور گناہوں سے نفرت اُس کے دل میں جگہ کر جائے۔

ایک ضروری اور اہم بات یہ ہے کہ حج کوئی سند اور ڈگری نہیں ہے کہ اس کو کرنے سے آدمی سند یافتہ ہوجائے گا، بلکہ حج بھی اسلام کا اہم رکن ہے، ایک فرض ہے۔

یہ کوئی ایسا کورس نہیں ہے کہ حج کے بعد حج کرنے والے کو''حاجی'' کہا جائے یا خود حج کرنے والا اپنے آپ کو ''حاجی'' کہے۔ بلکہ حج کے بعد''حاجی'' کا لقب ایک غیر اسلامی اصطلاح ہے۔ جس سے ہر حج کرنے والے مسلمان کو بچنا چاہئے۔

کمال تو یہ ہے کہ اس مبارک سفر سے واپسی پر غیر شرعی اور قانونی طور پر ممنوع چیزیں بھی حجاج کرام اپنے ساتھ لاتے ہیں۔ پھر ایسے ''سفر'' کو کس طرح مبارک اور مسعود قرار دیا جاسکتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ آخر زمانہ میں بیت اللہ کے حاجیوں کی کثرت ہوجائے گی، ان کے لیے سفر کرنا آسان ہوجائے گا اور روزی بافراط ملے گی مگر وہ محروم واپس ہوں گے۔

حج کی ادائیگی ایک فرض سمجھ کر کرنا چاہیے اس کو سیر وتفریح اور تجارت کا ذریعہ بنانا جائز نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حج کے بعد نیک اعمال کی طرف رغبت اور گناہوں سے نفرت والی زندگی عطا فرمائے۔ (آمین یارب العالمین)

وہ عورتیں جن کی زندگی صرف پانی بھرنے میں گزر جاتی ہے

'یہ بہت اذیت ناک ہے، گرمی سے چکر آتے ہیں اور سر درد سے پھٹنے لگتا ہے۔ اکثر اوقات پانی لانے کے لیے بہت دور چل کر جانا پڑتا ہے، لیکن اس کے علاوہ کوئی اور چارہ بھی نہیں۔' یہ الفاظ سنیتا بائی کی اس گفتگو کا حصہ ہیں جس میں ہمیں وہ اپنے روزمرّہ کے کاموں کے دوران پانی بھرنے اور اسے گھر تک لانے کی زمہ داری اور مشکلات بتا رہی تھیں۔ ان کی کہانی سننے سے پہلے یہ جان لیں کہ انڈیا کی ریاست مہاراشٹر کے اس گاؤں میں خواتین پانی کیسے بھرتی ہیں۔ پانی بھرنے کے لیے خواتین گاؤں کے قریب واقع ڈیم کے کناروں پر ہاتھوں سے چھوٹے چھوٹے گڑھے کھودتی ہیں اور اس طرح جو پانی نکلتا ہے اسے ہاتھوں سے بھر کر برتنوں میں جمع کرتی ہیں۔ ایک گڑھا کھود کر اسے بھرنے میں کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ لگتا ہے جس سے یہ ایک یا دو ہاتھ ہی بھر پاتا ہے۔ خواتین کو پانی کے لیے کم از کم چار بار یہ عمل دہرانا ہوتا ہے۔ سنیتا بائی نے پانی کے حصول کے لیے اپنی مشکلات کے حوالے سے مزید ہمیں بتاتے ہوئے کہا کہ 'آپ کو پتہ ہے کہ پانی لانے میں کتنا وقت لگ جاتا ہے؟ پانی گھر تک لانے میں دن میں ہمارے چار گھنٹے سے زیادہ لگ جاتے ہیں۔ دن میں تین چار بار جانا پڑتا ہے اور گھر آنے تک کسی چیز کی ہمت نہیں رہتی۔ پانی کے حصول کے لیے موسم کی سختی کو پس پشت ڈال کر روزانہ میلوں پیدل چلنا اور پھر پانی لے کر واپس گھر آنا یہ صرف ایک سنیتا بائی کی کہانی نہیں بلکہ ہر قطرہ پانی کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد سے روزآنہ انڈیا کی لاکھوں خواتین گزر رہی ہیں۔ روزانہ پورے خاندان کے لیے دور دراز سے ایک برتن پانی بھر کر لانے کی قیمت ایک خاتون کو کس طرح چُکانی پڑتی ہے اور اس کا ملکی معیشت پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ ہم نے انھی حالات کو جاننے کے لیے سب سے پہلے رخ کیا ضلع ناسک کے ترنگل واڑی گاؤں کا اور یہاں خواتین سے بات کرتے ہوئے ہمیں سنیتا بائی ملیں جن کے مطابق زیادہ تر یہاں خواتین کا دن صرف پانی لانے میں گزرتا ہے۔ اس دوران ان کی تعلیم، صحت، ذہنی سکون سمیت اور روزمرّہ کی زندگی خوشیوں اور آرام سمیت ہر چیز پانی بھرنے کے لیے داؤ پر لگ جاتی ہے۔ انڈیا کی ریاست مہاراشٹر کا گاؤں ترنگل واڑی درحقیقت ترنگل واڑی ڈیم کے قریب واقع ہے لیکن اس کا کا حال چھوٹے دیہاتوں جیسا ہی ہے جہاں ڈیم کے پانی پر گاؤں والوں کا کوئی حق نہیں اور وہ پانی قریبی شہر کے لوگوں کے لیے مخصوص ہے۔ پانی سے بھرے برتن سر پر اٹھانے کی وجہ سے صحت سے متعلق کئی مسائل جنم لیتے ہیں۔ صرف سنیتا بائی ہی نہیں، گاؤں کی بہت سی دوسری خواتین بھی کسی نہ کسی طریقے سے مشکلات کا شکار ہیں۔ کسی کے اعضا میں درد ہے، کسی کی کمر میں۔ سنیتا بائی نے اس ذمہ داری کی اذیّت اور تکلیف سے آگاہ کیا تو ہم نے ان سے پوچھا گیا کہ آپ کوئی دوا لے رہی ہیں یا نہیں، تو انھوں نے کہا، ''یہاں گاؤں میں دوائی کہاں ملتی ہے! اگر ہم میں سے کسی ایک یا دو کو دوائیاں مل بھی جائیں تو وہ بہتر ہوجائیں گی باقی مسلسل کام کریں گی۔ ہم یہ دیکھنے گئے کہ یہ عورتیں کہاں سے پانی لاتی ہیں۔ ترنگل واڑی ڈیم کا پانی تقریباً ختم ہو چکا تھا۔ اس کے بیچ میں جا کر بیٹھنا ممکن تھا۔ جو پانی بچا تھا وہ مکمل طور پر آلودہ تھا۔ یہ پینے کے قابل نہیں تھا۔ چنانچہ یہ خواتین ڈیم کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے گڑھے کھود کر دستیاب پانی سے اسے بھرتی ہیں۔ مٹی قدرتی فلٹریشن کے طور پر کام کرتی ہے، لیکن اس میں کافی وقت لگتا ہے۔ ایک گڑھا کھود کر اسے بھرنے میں ڈیڑھ گھنٹہ لگتا ہے۔ یہ ایک یا دو ہاتھ بھرتا ہے۔ خواتین کو پانی کے لیے کم از کم چار ایسے چکر لگانے پڑتے ہیں۔ یہ خواتین پانی لانے کے لیے روزانہ جتنی زیادہ چلتی ہیں، ان کے روزگار کے خواب اتنے ہی دور ہوتے جاتے ہیں۔ خواتین کی زندگیاں اس میں ڈوب جاتی ہیں۔ سنیتا بائی نے ایک آہ بھرتے ہوئے بتایا کہ 'پانی بھرتے ہوئے ہی دن کے بارہ بج جاتے ہیں۔ اب مسالہ پیسنے کا کام مجھے کون دے گا؟ کام پر جائیں گے تو گھر کے لیے پانی نہیں ملے گا۔ ہم ادھر ادھر بھاگیں تو بھی پانی نہیں ملتا۔ روز کی روٹی میسر نہیں ایسے میں اور کیا کریں۔' ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور یونیسیف کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق دنیا میں 18 لاکھ سے زیادہ افراد کو پینے کا پانی طویل فاصلے سے لانا پڑتا ہے اور ان میں سے 70 فیصد گھرانوں میں خواتین اور لڑکیاں پانی لانے اور بھرنے کی ذمہ دار ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انڈیا میں تقریباً 25 فیصد گھرانوں میں صرف خواتین ہی دور سے پانی لانے کی ذمہ دار ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ایک عورت پانی لانے میں دن میں اوسطاً 15 سے 20 منٹ صرف کرتی ہے، جب کہ دیہی علاقوں میں یہ زیادہ سے زیادہ 40 منٹ تک ہوسکتا ہے، لیکن مرد یہ کام صرف پانچ منٹ میں کر سکتے ہیں۔

دارجلنگ میں رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال کی میٹنگ اختتام پذیر

محمد ہاشم القاسمی (خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال۔ فون نمبر=:9933598528

رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال کے مجلس عاملہ اور جمیعۃ علماء مغربی بنگال کے ریاستی کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ مورخہ 22 / 23 جون 2024 ریاست کے مشہور شہر دارجلنگ میں منعقد ہوئی، اس کے لئے رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال اور جمیعۃ علماء مغربی بنگال کے 35 اراکین علماء کرام کا قافلہ حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری منسٹر آف لائبریری مغربی بنگال، صدر رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال و صدر جمیعۃ علماء مغربی بنگال کی قیادت میں ہاوڑہ سے نیو جلائی گوڑی کے لئے شتابدی ایکسپریس میں 21 جون بروز جمعہ بوقت ڈھائی بجے سوار ہوا، گاڑی چلنے کے بعد پانی کی بوتل ٹرے میں ناشتہ اور خود ساختہ چائے کے لوازمات ریلوے ملازم نے پیش کیا، رات 8 بجے کے قریب کھانا آ گیا اور ساڑھے دس بجے ہم لوگ نیوجلپائی گوڑی جنکشن میں اتر گئے، پلیٹ فارم کے باہر حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب کے لئے سرکاری گاڑی اور پائیلٹ کی دو گاڑیاں اس کے علاوہ 6 بولیرو گاڑیاں جس کے سامنے اور پیچھے کے شیشے پر سرکاری مہمان خصوصی کے بورڈ لگے ہوئے انتظار کر رہی تھی حضرت مولانا از خود تمام لوگوں کو نمبر وار گاڑی پر بٹھایا پھر ایک پائلٹ گاڑی سائرن بجاتے آگے چلی اس کے بعد مولانا کی گاڑی جس کے سر پر لال بلو بتی لگی تھی اس کے بعد ایک اور پائیلٹ گاڑی اور اس کے بعد ہم لوگوں کی گاڑیاں فراٹے مارتے اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس سیلی گوڑی پہنچے، دو منزلہ گیسٹ ہاؤس کے تمام رومس میں ہم لوگ دو دو تین تین کر کے ایڈ جسٹ ہو گئے ہر روم کشادہ اور بہت صاف ستھرا تھا استنجا وغیرہ سے فارغ ہو کر نماز ادا کر کے سب نیند کی آغوش میں چلے گئے، مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب فجر کی نماز سے قبل از خود سبھی روم میں دستک دے کر صبح ہونے کی نوید سنائی جبکہ اکثر روم میں علماء کرام نماز یا خصوصی اوراد و وظائف میں مشغول تھے تھوڑی دیر بعد ہر روم میں بہترین چائے اور بسکٹ آئی 7 بجے اعلان ہوا کہ ڈائنگ ہال میں ناشتہ تیار ہے ناشتہ کر کے 9 بجے ہم لوگوں کا قافلہ دارجلنگ کے لئے روانہ ہوا دارجلنگ کا جغرافیائی نوعیت کچھ ایسا ہے کہ انتظامی طور پر دارجلنگ ریاست مغربی بنگال کا حصہ ہے، جب کہ مشرق میں یہ بھارتی ریاست سکم جب کہ مغرب میں یہ نیپال سے جڑا ہوا ہے، جنوب میں مغربی بنگال کا علاقہ Siliguri ہے، جب کہ مشرق میں مغربی بنگال ہی کے علاقے Kalimpong سے جڑتا ہے۔ دارجلنگ کی کل آبادی 18 لاکھ بتائی جاتی ہے جس میں ہندو 74٪ مسلمان 6٪ بدھشٹ 12٪ اور عیسائی 8٪ شامل ہیں؛

دنیا کے نقشے پر جب ہم دارجلنگ کو دیکھتے ہیں، تو ریاست سکم اور ملک نیپال سے جڑی ہوئی مغربی بنگال کی یہ حسین وادی چین، بھوٹان اور بنگلا دیش کے سنگم پر کچھ اس طرح واقع ہے کہ اس کے شمال میں تھوڑے ہی فاصلے پر چین، شمال مشرق میں بھوٹان، مشرق میں ریاست آسام، جنوب میں بنگلا دیش اور نیپال کی سرحدوں کے درمیان مشرقی ہندوستان کو باقی ملک سے جوڑنے والی مغربی بنگال اور بہار میں تقسیم ہوتی تپلی سی ہندوستانی پٹی واقع ہے۔ یوں دارجلنگ پانچ ممالک بھارت، بھوٹان، چین، نیپال اور بنگلا دیش اور چار ریاستوں سکم، آسام، مغربی بنگال اور بہار، کے سنگم پر واقع ہے، قافلہ ایک ریسٹورنٹ میں رکا تو معلوم ہوا کہ یہاں دارجلنگ کی چائے اور موموس سے لطف اندوز ہونا ہے وہاں سے قافلہ کی گاڑی دارجلنگ کے مشہور ہوٹل مارویل انٹرنیشنل کے گیٹ پر رکی ہوٹل کے گیارہ روم بک تھے سب اپنے اپنے بیگ لئے اپنے مرقومہ روم پہنچ گئے فریش ہونے کے بعد نماز ظہر ادا کی گئی، دوپہر کا کھانا کھا کر سب اپنے اپنے روم میں آرام کرنے لگے عصر اور مغرب کی نماز بھی کوئی سامنے کی مسجد میں ادا کی اور کچھ اپنے روم میں اس کے بعد اسی ہوٹل کے ایک میٹنگ ہال میں رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال کی میٹنگ کی پہلی نشست حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی ہوئی جس میں کئی اہم امور پر تبادلہ خیال ہوا خاص طور پر آئین ہند کی اہمیت اور افادیت اور موجودہ حالات میں عوام وخواص تک اس کی رسائی کی ممکنہ کوششوں پر رائے لی گئی اور فیصلے ہوئے اس کے علاوہ کئی اہم تجاویز پاس ہوئے، بعد نماز عشاء کھانے کا نظم تھا سب کھانا کھا کر اپنے روم میں داخل ہو گئے، تھوڑی دیر کے اندر ہی ہم نیند کی آغوش میں تھے چار بجے اس جگہ کی جامع مسجد کی

اذان کی آواز سے بیدار ہوا نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر پورے قافلہ کو دارجلنگ کے کئی سیاحتی جگہوں پر جانا تھا گاڑی ہوٹل کے ارد گرد لگ چکی تھی سب نمبر وار اپنی اپنی گاڑی پر سوار ہو گئے اب ہم لوگوں کا قافلہ دارجلنگ کے ٹائیگر ہیل کی طرف رواں دواں تھی پہاڑی پر بنے شاندار راستے ٹیڑھی میڑھی ناگن کی طرح بل کھاتی سڑک کی دونوں جانب پہاڑوں پر چائے کے باغات، لمبے لمبے درخت، کہیں کہیں پہاڑوں سے نکلنے والے جھرنوں کے پانی کے نالے، نشیب وفراز سے پر، جگہ جگہ پر سرکاری حفاظتی عملہ مولانا کی گاڑی کو سلوٹ کرتے غضب کے نظارے پیش کر رہے تھے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے اس سے گزرتے ہوئے تقریباً دو گھنٹے کے بعد TIGER HILL دس ہزار تین سوفٹ کی اونچائی والی جگہ پہنچ گئے جہاں سے سورج کی پہلی کرن کا دیدار ایک عجیب سی کیفیت میں مبتلاء کر دیتا ہے جب سورج کی شعائیں ہمالیہ کی چوٹیوں پر پڑتی ہیں تو سارا پہاڑ سنہرا دکھنے لگتا ہے اسی مسحور کن نظاروں سے لطف اندوز ہونے کیلئے انٹرنیشنل ٹورسٹ دارجلنگ وزٹ کرتے ہیں، وہاں نا چاہتے ہوئے بھی انفرادی اور اجتماعی فوٹو لئے گئے جو سبھی کے واٹسپ پر ڈالے گئے،

دارجیلنگ میں دیکھنے کے لیے 17 سیاحتی مقامات کی فہرست یہ ہیں، ٹائیگر ہل طلوع آفتاب کا نقطہ نظر، ہمالیائی پینورما۔ بتاسیا لوپ قدرتی ریلوے لوپ، جنگی یادگار۔ دارجیلنگ ہمالیائی ریلوے ہیریٹیج کھلونا ٹرین، یونیسکو سائٹ۔ پدمجا نائیڈو ہمالیہ زولوجیکل پارک اونچائی والا چڑیا گھر، نایاب نسل۔ ہیپی ویلی ٹی اسٹیٹ چائے کے باغات، چکھنے کے دورے، راک گارڈن چھت والے باغات، قدرتی آبشار۔ امن پگوڈا بدھسٹ اسٹوپا، امن کی علامت۔ گھوم خانقاہ قدیم خانقاہ، بدھ مت کے آثار۔ سنگلیلا نیشنل پارک اونچائی والا پارک، بائیو ڈائیورسٹی ہاٹ سپاٹ۔ دارجیلنگ روپ وے کیبل کار، وادی کے نظارے۔ ہمالین ماؤنٹینیئرنگ انسٹی ٹیوٹ چڑھنے کا اسکول، ایورسٹ میوزیم۔ نائٹنگیل پارک شہری سبز جگہ، پینورامک ویوز۔ ٹنچولی ماؤنٹین ہیملیٹ، نامیاتی فارم۔ لیپچا جگت فاریسٹ ریزرو، رومانوی راستہ۔ سندکفو ٹریکرز کی جنت، بلند ترین چوٹی۔ لامہٹا ایکو پارک نباتاتی خوبصورتی، دیودار کے جنگلات بھوٹیا مارکیٹ مقامی دستکاری، شاپنگ ہب شامل ہیں۔ چند گھنٹوں میں ان تمام جگہوں پر جانا آسان نہیں تھا تاہم بتاسیا لوپ، بتاسیا لوپ انجینئرنگ کا ایک معجزہ ہے جہاں کھلونا ٹرین گھومتی ہوئی اترتی ہے، پہاڑی نظارے اور ریلوے کا منفرد تجربہ پیش کرتی ہے۔ اس لوپ کے درمیان بہادروں کو خراج تحسین پیش کرنے والی ایک جنگی یادگار کھڑی ہے۔

کیا آپ نے کبھی ایسی ٹرین پر سواری کی ہے جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی جگہ ہے؟ دارجلنگ ہمالیائی ریلوے کے ساتھ، آپ کر سکتے ہیں! یہ ہیریٹیج کھلونا ٹرین کھڑی خطوں، تنگ منحنی خطوط اور شاندار مناظر سے گزرتی ہے۔ دارجلنگ کھلونا ٹرین کی سواری کے تجربات سفر کو منزل کی طرح ناقابل فراموش بنا دیتے ہیں۔ وہاں سے نکل کر ٹی گارڈن وغیرہ میں تھوڑی تھوڑی دیر سرسبز شاداب قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ظہر کے وقت ہم لوگ اپنے ہوٹل میں آگئے ظہر کی نماز سے پہلے ہوٹل کے میٹنگ ہال میں حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب کی صدارت میں دوسری نشست ہوئی جبکہ تیسری اور آخری نشست بعد نماز مغرب اسی ہال میں ہوئی جس میں اتفاق رائے سے کئی تجاویز پاس ہوئے۔ 24 جون کی صبح واپسی کے لیے ہم لوگ گاڑی پر سوار ہوئے تو معلوم ہوا کہ ہوٹل ماؤنٹ ویلی بتاسیا لوپ کے مالک محمد ذیشان علی نے اپنے ہوٹل میں ناشتے کی دعوت دی ہے اور مولانا نے قبول فرمایا ہے، اترے تو دیکھا تمام ٹیبل پر دسترخوان بچھا ہے، اس پر پانی بوتلیں، پلیٹ، چمچ، اور چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں ایک ایک گلاب جامن سجائے اپنے پورے عملہ کے ساتھ استقبال میں کھڑے ہیں، سلام مصافحہ کے بعد نہایت احترام کے ساتھ سبھوں کو بٹھایا گیا مولانا صدیق اللہ چودھری کے سیکورٹی اہلکار اور دونوں پائلٹ گاڑیوں کے پولیس ڈرائیور وغیرہ تقریباً دس بارہ تھے وہ بھی ساتھ بیٹھ کر ناشتہ سے فارغ ہو کر انہیں دعائیں دے کر نکلے دونوں جانب سرسبز شاداب وادیوں، چائے کے باغات اور پلکوں میں بدلتے موسم کو پیچھے چھوڑتے ہوئے تقریباً ایک بجے ایسٹیٹ گیسٹ ہاؤس سیلی گوڑی پہنچ گئے وہاں مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب اپنی سرکاری میٹنگ میں شرکت کے لئے میٹنگ ہال گئے اور ہم لوگ وہیں سامنے مسجد میں ظہر کی نماز ادا کی، اسی مسجد کے بالائی منزل میں جناب مولانا عبدالباری صاحب صدر جمیعۃ علماء کوچ بہار، اور قاری فیروز صاحب امام مسجد نے زبردست دعوت کا اہتمام کیا تھا سبھوں نے شکم سیر ہو کر کھانا کھایا اتنے میں گاڑی مسجد کے سامنے لگ گئی اور سب تھوڑی دیر اسٹیشن پہنچ گئے 3 بجے نیو جلائی گوڑی اسٹیشن سے وندے بھارت کا ٹکٹ ریزرویشن تھا سب اپنے اپنے سیٹ پر بیٹھ گئے اور ٹرین فراٹے لینے لگی۔ وندے بھارت ٹرین، بہتر ڈیزائن، داخلہ اور رفتار ہے، جو مسافروں کو آرام دہ اور آسان سفر کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ ٹرین جدید ترین حفاظتی خصوصیات اور آرمر ٹیکنالوجی سے لیس ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس ٹرین میں 16 کوچز کی چیئر کار کانفیگیوریشن ہے، جس میں اسٹین لیس اسٹیل کار باڈی اور 1128 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اس کی رفتار کی حد 160 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ جدید ترین سسپنشن سسٹم مسافروں کے لیے بہترین سفر اور آرام کو یقینی بناتا ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس میں مسلسل کھڑکیاں ہیں جو ٹرین کی جمالیاتی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ ٹرین کی رنگ سکیم کے ساتھ ساتھ اندرونی حصے کو جدید ٹرین سیٹ کے مجموعی تھیم کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ ٹرین میں مسافروں کے لیے بہترین سہولیات ہیں جیسے آن بورڈ وائی فائی انفوٹینمنٹ، جی پی ایس پر مبنی مسافروں کی معلومات کا نظام، عالیشان انٹیریئرز، ٹچ فری فیچرز کے ساتھ بائیو ویکیوم ٹوائلٹس، ڈفیوزڈ ایل ای ڈی لائٹنگ، ہر سیٹ کے نیچے چارجنگ پوائنٹس، پرسنلائزڈ ٹچ بیسڈ۔ اس میں ہوا کی جراثیم سے پاک سپلائی کے لیے یو وی لیمپ کے ساتھ ریڈنگ لائٹ اور کنسیلڈ رولر بلائنڈ کے ساتھ بہتر ہیٹنگ وینٹیلیشن اور ایئر کنڈیشننگ سسٹم بھی شامل ہے۔ معذور مسافروں کے لیے خصوصی بیت الخلاء بنائے گئے ہیں۔ بائیو ویکیوم ٹوائلٹس بھی موجود ہیں جن میں ٹچ فری سہولیات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ سیٹ کے ہینڈل پر بریل حروف میں سیٹ نمبر بھی دیے گئے ہیں۔ ہر کوچ میں 32 انچ کا پیسنجر انفارمیشن اینڈ انفوٹینمنٹ سسٹم لگایا گیا ہے۔ ٹرین کاوچ (ٹرین کے تصادم سے بچاؤ کا نظام) سے لیس ہے۔ ہر کوچ میں ایمرجنسی لائٹنگ لگائی گئی ہے۔ کوچ کے باہر ریئر ویو کیمرہ سمیت 4 پلیٹ فارم سائیڈ کیمرے لگائے گئے ہیں۔ مالدہ ٹاؤن اسٹیشن پر جناب مولانا معید الاسلام جنرل سیکرٹری جمیعۃ علماء ضلع مالدہ اپنے متعلقین کے ساتھ قافلہ کے استقبال کے لئے موجود تھے، سیزن کا بہترین پھل آم مالدہ کا بہت مشہور ہے قافلہ ہر ہر فرد کے لئے پیکٹ بنا کر بوری میں لائے تھے، تھوڑی دیر کے بعد ایک ایک پیکٹ جس کا وزن کم وبیش پانچ کیلو تھا سب کی سیٹ پر پہنچایا گیا رات ساڑھے دس بجے ہاوڑہ اسٹیشن پر گاڑی لگی الحمدللہ سب خیر خوبی کے ساتھ اترے اس طرح اس قافلہ کا سفر بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا وہاں سے ہم لوگ انفرادی گاڑیوں سے اپنے گھروں کو لوٹ گئے اس طرح چار روزہ یادگار دورہ اپنے تکمیل کو پہنچا فللّٰہ الحمد۔***

Rayn Tours
TURKEY + UMRAH
TURKEY 6 DAYS/UMRAH 10 DAYS
FLIGHTS : BOM/IST/JED/BOM
ALL INCLUSIVE 1,92,786
IATA
PACKAGE INCLUSIONS:
TURKEY
- VISA + INSURANCE
- 4* HOTELS
- AIRPORT TRANSFERS (PRIVATE)
- TOUR GUIDE
- SIGHTSEEING
- TOPKAPI PALACE(HEAVEN ON EARTH)
- HAZRAT AYUB (ONE OF THE BEST SAHABIS)
- HOGIA SOPHIA (ONE OF THE BEST MOSQUE)
- BLUE MOSQUE
- ERTUGRUL GAZI TOMB (BEST OF KINGS)
- OSMAN GAZI TOMB (BEST OF SULTAN)
- ERTUGRUL GAZI MOVIE SET WITH LUNCH

UMRAH
- MECCA HOTEL :SAIF AL MAJD HOTEL OR SIMILAR
- MADINA HOTEL : HAKEEM TOWER
- VISA + INSURANCE
- ALL PRIVATE TRANSFERS
- 1 DAY MECCA ZIYARATE
- 1 DAY MADINA ZIYRATE

CALL NOW
Address:- Suraj Nagar,Thakurpada Dahisar,Mumbra, Thane Mumbai, Maharashtra. 400612
+91 8070550786
+91 8126997812
+966 550821076 (MAKKAH)
+91 7400265507

Gyarveen 2024
Ziyaarath & Baghdad
Rayn Tours
1111 Guests
10 DAYS PACKAGE
غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی
INR 105786/-
02 NIGHTS NAJAF
02 NIGHTS KARBALA
05 NIGHTS BAGHDAD
INR 151786/-
10 DAYS IRAQ +10 DAYS UMRAH
MD Tanweer Alam Noori
+91 8126997812/ +91 8070550786
Abu Shama (Nehal Ahmad Noori)
+966 550821076(Makkah) +91 7400265507
Flight + Hotels+Visa+ Indian Meals+All Ziyarath
Mehafil E Samaa
Mehafil E Naath
Mehafil E Manqabat
Mehafil E Bayan
53 Ziyarath with islamic scholors
5 Night Mecca
5 Night Medina
Umra Visa
All Meals.
All Transfers in Ac Bus
Mecca Ziyarath
Medina Ziyarath
IATA
ADD " SURAJGANAR THAKURPADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI,MAHARASHTRA 400612
CONTACT FOR HAJJ AND UMRA AND INTERNATIONAL TOURS
Approved by Ministry of Tourism , Govt of India

Rayn Tours
IATA
UMRA 2024
INR 72786/- 14 DAYS PACKAGE
INR 85786/- 20 DAYS PACKAGE
INR 107786/- 30 DAYS PACKAGE
Package Inclusive of:
BOM/JED/BOM
UMRA VISA
AC BUS TRANSPORT
3 INDIAN MEALS DAILY
ZIYARATH MAKKAH AND MEDINA
GUIDANCE BY ULEMMA
MECCA HOTEL SAIF AL MAJD
MEDINA HOTEL HAKEEM 5
Booking Amount 5000/-
INC,AIRFARE &TAX
Deparure at your own Date
Departure Begins: EVERY MONTH
IMMEDIATE TICKETS, IMMEDIATE HOTEL BOOKING, IMMEDIATE VISA
NO WAITING
NO SCHEMES
NO INSTALMENTS
MAKE YOUR OWN GROUP FOR SMALL AND BIG FAMILIES SUNNI MUALLIM GUIDANCE
SURAJ NAGAR THAKUR PADA DAHISAR MUMBRA THANE MUMBAI ,MAHARASHTRA .400612.
+91 8070550786
+91 8126997812
+966 550821076(Makkah)
+91 7400265507
DUBAI+ UMRAH//TURKEY + UMRAH//EGYPT + UMRAH //OMAN + BAGHDAD

Rayn Tours
Tanweer Alam Noori
+918126997812
+918070550786

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT
UMRAH GROUP
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
BAGHDAD ZEYARAT
OCTOBER 2024
Rs.1,10,990/-
PATNA TO PATNA
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔
Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574

ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ	SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN	PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI	DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI	PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	GAYA 6203063202 MD IDRIS	CHAPRA 8294537315 ZAID	AARAH 7838829811 YASIR ABID	MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI	HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH	DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR	LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE	KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

نیٹ پیپر لیک معاملے میں جیل میں 13 ملزمین سے پوچھ گچھ، سی بی آئی نے دیگر دو کو بھیجا جیل

پٹنہ، 27 جون (اسٹاف رپورٹر) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی بہار کے پٹنہ میں ایک خصوصی عدالت نے آج نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی جانب سے منعقد قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی) 2024 کے پیپر لیک معاملے میں جیل میں بند 13 لوگوں سے سی بی آئی کو جیل میں جاکر پوچھ گچھ کرنے کی اجازت دی گئی۔

دوسری طرف اسی معاملے میں سی بی آئی نے دو ملزمین کو گرفتار کرنے کے بعد انہیں آج خصوصی عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں عدالتی تحویل میں لے کر جیل بھیج دیا گیا۔

سی بی آئی کے اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ ہرش وردھن سنگھ کی عدالت نے سی بی آئی کی درخواست پر سماعت کے بعد سی بی آئی کو جیل جانے اور ان سے پوچھ گچھ کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان 13 ملزمان کو پٹنہ پولیس نے 05 مئی 2024 کو ایف آئی آر درج کرنے کے فوراً بعد گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی آج سی بی آئی نے دونوں گرفتار ملزمان آشوتوش اور مکیش کو خصوصی عدالت میں پیش کیا، جہاں عدالت نے انہیں عدالتی تحویل میں لینے کے بعد جیل بھیج دیا۔ جانچ شروع کرنے کے بعد سی بی آئی کی طرف سے یہ پہلی گرفتاری ہے۔

واضح رہے کہ مرکزی حکومت کے حکم کے بعد سی بی آئی نے اس معاملے میں دفعہ 120 بی، 406 کے تحت پٹنہ کے شاستری نگر تھانے میں درج ایف آئی آر نمبر 358/2024 کی بنیاد پر 23 جون 2024 کو اپنی ایف آئی آر آرسی 224/2024 تعزیرات ہند کی 407 دفعہ 408 اور 409 کے تحت درج کر کے کیس کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لے لی۔ خصوصی عدالت میں کیس آرسی 6 ای/2024 کے طور پر درج کیا گیا ہے۔

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
Package Includes : Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) DAR AL KHALIL AL RUSHAD or similar
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) MANAZIL FALAH GOLDEN or similar

HARCHANDA CHOWK MUZAFFARPUR 9576078610 NURUL HASSAN RIZVI (HAJI SAHAB)	NAWADA 8700152814 ARSHI	SAMASTIPUR 9576078608 HAFIZ SB	JAMUI 9507052786 AFTAB MALLICK	SILAO, NALANDA 9570625268 MD FAIZAN	
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN	SIWAN 9973250972 PURNAM SIWANI	BIHAR SHARIF 9798606457 AFAQUE AHMAD	MUZAFFARPUR 9576078606 ANWAR SHOIB	MUBARAKPUR SAHARSA 7033041817 QARI NAZIR	
MOTIHARI 9576078602 SHAHNAWAZ KHAN	GOPALGANJ 8294797194 KHURSHID	SASARAM 9708373116 MUSHEER	ARARIA 9852382797 QARI NEYAZ	DHAKA 9097001221 MD TABREZ	KISHANGUNJ 9576078604 SYED AHMED KABIR

FREE BAG WITH EHRAM
HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹیڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER

(17 Days) 29 July, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES	(17 Days) 21 August, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES	Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 13 September, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES	(17 Days) 08 October, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS SAUDI ARABIAN AIRLINES
(17 Days) 28 July, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	(17 Days) 20 August, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 12 September, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS	(17 Days) 07 October, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS

CUSTOMISED TRAVEL PACKAGES AVAILABLE !!
BAGHDAD PACKAGE
09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS)
(12 Days) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)
SAUDI ARABIAN AIRLINES

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
गुलाब ज्वेलर्स
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
گلاب جوئیلرس
SINCE 1977 GULAB JEWELLERS
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈس نے پیش کیا نووا ڈائمنڈ کلیکشن

پٹنہ (پریس ریلیز) مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈس، دنیا کے چھٹے سب سے بڑے جیولری، نے متحدہ عرب امارات میں ایک شاندار تقریب میں اپنے تازہ ترین ہیروں کے زیورات کے مجموعہ نووا کی نقاب کشائی کی۔ مالابار گولڈ اینڈ ڈائمنڈز کے پاس 13 ممالک میں 350 سے زیادہ اسٹورز کا مضبوط ریٹیل نیٹ ورک ہے۔ مشہور فلمی اداکارہ کرینہ کپور خان نے اس کلیکشن کی نقاب کشائی کی۔ کرینہ، جو اپنی لازوال خوبصورتی کے لیے جانی جاتی ہے، بالکل نووا کلیکشن کے جوہر کو مجسم کرتی ہے۔ اس طرح وہ اس لانچ کے لیے ایک بہترین سفیر ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ مجموعہ ہندوستان کے تمام اسٹورز پر دستیاب ہے۔ نووا مجموعہ فطرت کے پیچیدہ ڈیزائنوں، لہروں، شکلوں، تہوں اور ساخت کو خوبصورتی سے ہیرے کے زیورات میں پیش کرتا ہے۔ قدرتی دنیا میں پائی جانے والی خوبصورتی اور لچک سے متاثر ہو کر، اس مجموعہ میں ہر ایک کو شاندار طریقے سے تیار کیا گیا ہے، وقت کے ساتھ ساتھ اسے بہتر کیا گیا ہے، اور آرٹ کے ایک خوبصورت کام میں نقش کیا گیا ہے، جس طرح خواتین اتار چڑھاؤ کا مقابلہ کرتی ہیں، اور حاصل کرنے کے لیے پرعزم رہتی ہیں۔ ان کے خواب۔ ہر ٹکڑا خواتین کی خوبصورتی، طاقت اور فضل کی عکاسی کرتا ہے۔

اینجلز کلچرل اکیڈمی اور شہر خاص لٹریری اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر جناب طارق احمد شیرا کو نیشنل Icon ایوارڈ 2024 سے نوازا گیا

نئی دہلی// شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی اور اینجلز کلچرل اکیڈمی کے صدر جناب طارق احمد شیرا کو نئی دہلی میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں نیشنل Icon ایوارڈ 2024 سے نوازا گیا۔ یاد رہے کہ طارق احمد شیرا سماجی اور کلچرل میدان کے شہسوار ہیں۔ یہ ایوارڈ انہیں 25 جون 2024 کو دہلی میں ایک پروقار تقریب میں پیش کیا گیا۔ اس ایوارڈ کے لئے طارق احمد شیرا کا انتخاب بہت ہی عمدہ قدم ہے کیونکہ سماجی خدمات اور کلچرل events میں طارق صاحب ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ طارق احمد شیرا کو اس سے پہلے جو انعامات و اعزازات ملے ہیں وہ حسب ذیل ہیں: Real Hero National, UNESCO Award, Award Desh Rattan, Human Rights Award, Young Hindustan Award, Award Guru, National Youth Brilliance Award GWR, Rabindra Nath Tagore Award, Dr.APJ Abdul Kalam Award وغیرہ۔ ان کی کوششوں نے نہ صرف مختلف اہم سماجی مسائل کو اجاگر کیا بلکہ بہت سارے نوجوان کو بھی تیار کیا جو سماجی خدمات انجام دینے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں طارق صاحب ڈراموں کا اہتمام بھی کرتے ہیں جو کشمیر کی ثقافت اور کلچر کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ مقامی نوجوانوں کو اپنے اپنے ٹیلینٹ کا مظاہرہ کرنے کے لئے پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں۔ مقامی نوجوانوں کو انہوں نے رقص، موسیقی اور اداکاری میں آگے جانے کے لئے راستے ہموار کئے۔ شیرا نے نہ صرف فنون لطیفہ کو نوجوانوں میں مقبول کرنے کے لئے کام کیا بلکہ انہوں نے منشیات کے استعمال کے خلاف بھی اپنا مشن جاری رکھا۔ خاص کر نوجوانوں کو انہوں نے منشیات کے برے اثرات سے روشناس کرانے اور منشیات سے دور رہنے کی جو کوشش کی ہے وہ قابل ذکر ہے تاکہ آنے والی نسلیں منشیات سے پاک ماحول میں سانس لے سکیں شیرا صاحب کی سماجی اور کلچرل خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے سماج کی بہتری کے لئے جو کام کیا ہے وہ دیر اور دور تک یاد کیا جائے گا

دمکا: بینک اسکولی بچوں کو اسکیم فنڈز کی فراہمی میں دشواری دور کریں: ڈپٹی کمشنر

دمکا، 27 جون (نمائندہ) جھارکھنڈ کی دمکا ضلع انتظامیہ نے آدھار پر مبنی اکاؤنٹس نہ ہونے کی وجہ سے ضلع کے تقریباً 20 ہزار اسکولی بچوں کو حکومت کی طرف سے دی گئی اسکیم کے فنڈز تک پہنچنے میں ہونے والی دشواری کو فوری طور پر دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ دمکا کے ڈپٹی کمشنر انجانیولو ڈوڈے کی صدارت میں جمعرات کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع کے مختلف بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ کریڈٹ لنکیج اور مدرا اسکیم سے متعلق ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود بینک افسران سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع کے تقریباً 20 ہزار اسکولی بچوں کے آدھار پر مبنی اکاؤنٹ نہ ہونے کی وجہ سے حکومت کی طرف سے بچوں کو دی گئی رقم ان تک پہنچنے میں دشواری ہو رہی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام بینکوں کو اپنے بینک برانچوں میں مشن موڈ میں ان بچوں کے لیے آدھار پر مبنی اکاؤنٹ کھولنے کے لیے فوری کارروائی کرنی چاہیے جن کے اکاؤنٹس نہیں ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ تمام پنچایتوں میں کیمپ لگا کر بچوں کے اکاؤنٹ کھولیں۔ اس کے ساتھ وہ بچے جن کے پاس آدھار کارڈ نہیں ہے۔ ان کی بنیاد بھی بنائی جائے۔

جھارکھنڈ کے الفلاح میں دو روزہ عظیم الشان تاریخ ساز سیمنار اور تعلیمی بیداری کانفرنس اختتام پذیر

پریس ریلیز صاحب گنج جھارکھنڈ فاروق دلکش 27/06/2024 ضلع کے بڑا سونا کوڑ میں گذشتہ دنوں دو روزہ سیمنار اور تعلیمی بیداری کانفرنس کا اختتام ہوا سیمنار اور کانفرنس میں دیش کے مختلف صوبوں سے علماء کرام، مقالہ نگاران، دانشوران کی بڑی تعداد حاضر ہوئی یہ پروگرام بڑا سونا کوڑ میں قائم الفلاح ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام ہوا اور دونوں دن نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ چلا پہلے روز بعد نماز مغرب عزیزم عمار اسلم نے تلاوت کلام باری سے پروگرام کی کارروائی کا آغاز کیا حسب ترتیب شیخ اشرف شاکر صاحب ریاضی استاد مرکز السلام التعلیمی شری کنڈ، شیخ اشرف علی سلفی استاد تنویر الہدیٰ مودیکولہ شیخ کوثر عالم فیضی صاحب نے اپنے اپنے مقالہ کا اختصار پڑھا اور سیمنار عشاء تک بحسن وخوبی جاری رہا اور بعد نماز عشاء شیخ سلطان احمد شمسی صاحب شیخ الحدیث جامعہ شمش الہدیٰ دلاپور شیخ اجمل سلفی چیرمین الفلاح ایجوکیشنل سوسائٹی، توحید عالم سلفی صاحب کٹیہار بہار شیخ عبدالحکیم عبدالمعبود مدنی شیخ الحدیث جامعہ رحمانیہ کاندیولی ممبئ شیخ مصطفی اجمل مدنی صاحب استاد جامعہ اسلامیہ ممبرا ممبئ شیخ علی مرتضیٰ فیضی استاد جامعہ اصلاح المومنین برہیٹ نے اپنے اہم موضوعات پر خطاب کیا خطابات کا سلسلہ دیر رات تک جاری رہا جبکہ دوسرے روز شیخ کفایت اللہ مدنی صاحب شیخ اشفاق سجاد سلفی ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث اہل گریڈیہ دکتور فاروق عبداللہ نرائنپوری مدنی صاحب استاد جامعہ اسلامیہ ممبرا ممبئ دکتور عبدالرحمن مدنی صاحب شیخ اسلم کمال مدنی صاحب ڈائرکٹر میڈ پبلک اسکول گمانی شیخ عبدالعزیز فیضی صاحب مدیر مرکز الدعوۃ السّلفیہ جیت پور پاکوڑ جھارکھنڈ نے مقالات وتاثرات اور خطابات پیش کیا ذکر رہے کہ اس پروگرام مفتی صاحب کی حیات وخدمات سے متعلق جماعت وجمعیت کے سربراہان

پروگرام میں بیک وقت تین کتابوں کا اجراء جھارکھنڈ کے لئے ایک نئی تاریخ

باذوق اہل قلم علماء فضلاء اور شاگردان حقانی کے مقالات تاثرات وپیغامات پر مشتمل کتاب مفتی عبدالعزیز حقانی صاحب رحمہ اللہ شخصیت حیات وخدمات کا اجرا جماعت کی نہایت علمی وتاریخ نویس شخصیت شیخ عبدالحکیم عبدالمعبود مدنی صاحب کے ہاتھوں ہوا اسی طرح مفتی صاحب کی کتاب جہیز سماج کا کینسر اور اسکا شرعی آپریشن کا اجراء شیخ مصطفیٰ اجمل مدنی صاحب نے کیا اور دکتور فاروق عبداللہ نرائنپوری مدنی صاحب کے ہاتھوں مفتی صاحب کی حکم تارک الصلواۃ فی ضوء الکتاب والسنۃ کتاب کا اجرا ہوا موقع پر شیخ ابو صالح دل محمد سلفی استاد جامعہ سلفیہ بنارس شیخ اشفاق سجاد سلفی صاحب شیخ اسلم کمال مدنی صاحب شیخ طیب مدنی مدھوپور شیخ حافظ عبدالقیوم فیضی صاحب جامتاڑا دکتور عبدالرحمن مدنی صاحب دکتور اجمل گلزار تیمی شیخ عبیداللہ سلفی صاحب شیخ علی مرتضیٰ فیضی شیخ اشرف شاکر ریاضی صاحب شیخ کوثر فیضی صاحب ڈاکٹر جابر صاحب برادر عبدالحفیظ صاحب شیخ عبدالرحمن دمکا دکتور اجمل گلزار تیمی صاحب دیوگھر شیخ معین الدین اصلاحی صاحب تجمل انصاری شیخ اجمل سلفی شیخ عبدالخبیر مفتاحی شیخ اسحق شمسی شیخ ہارون اصلاحی حافظ نور عالم ماسٹر عزیر نشیط شیخ عبیداللہ سلفی شیخ رضوان فیضی صاحب ڈاکٹر نذر الاسلام صاحب وغیرہم موجود تھے کتابوں کے اجراء کے بعد شیخ عبدالحکیم عبدالمعبود مدنی صاحب شیخ مصطفی اجمل مدنی صاحب دکتور فاروق عبداللہ نرائنپوری مدنی صاحب نے اپنا اپنا جامع اور پر مغز تاثر پیش کیا پھر شیخ عبدالحکیم عبدالمعبود مدنی صاحب اور ڈاکٹر جابر حسین چیرمین فوکس انڈیا مغربی بنگال کے ہاتھوں حفاظ کرام کی دستار بندی کا عمل انجام پایا قبل اس کے شیخ اسلم حقانی صاحب ڈائرکٹر الفلاح نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا پھر خطابات کا سلسلہ جاری رہا اس دوران شیخ اشفاق سجاد سلفی شیخ مصطفی اجمل مدنی دکتور فاروق عبداللہ نرائنپوری مدنی صاحب نے اپنے بیانات سے کانفرنس کو محظوظ کیا سامعین کی بڑی تعداد نے حصہ لیا اور علماء کرام کے تاریخی بیانات سے بھرپور استفادہ کیا نہایت ہی خیر وخوبی کے ساتھ دو دونوں تک سیمنار اور کانفرنس کا پروگرام جاری رہا اور اپنی کامیابیوں سمیت اختتام کو پہنچا صاحب گنج و پاکوڑ اور گڈا کے علاوہ دمکا دیوگھر جامتاڑا گریڈیہ، مدھوپور سے افراد شریک پروگرام تھے

ریڈ ویلویٹ ہوٹل میں اس گرمی کے موسم میں لیں آم کے پکوان کا ذائقہ

پٹنہ (پریس ریلیز): آپ نے آم سے بنے کئی طرح کے جوس استعمال کے ء ہوں گے، لیکن اگر آپ آم سے بنے مزیدار پکوانوں کا ذائقہ لینا چاہتے ہیں تو آپ آر پی ایس موڑ پر واقع دی ریڈ ویلویٹ ہوٹل آ سکتے ہیں۔ یہاں آپ آم سے بنی کئی پکوانوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ ریڈ ویلویٹ ہوٹل جمعرات سے مینگو مینیا فوڈ فیسٹیول شروع کرنے جا رہا ہے۔ مذکورہ جانکاری دی ریڈ ویلویٹ ہوٹل کے منیجنگ ڈائریکٹر روہت کمار نے ہوٹل میں منعقد ایک پریس کانفرنس کے دوران دی۔ اس دوران دوسرے ڈائریکٹر پرویش کوہلی نے بتایا کہ یہ فوڈ فیسٹیول 27 جون سے شروع ہو رہا ہے اور 10 جولائی 2024 تک جاری رہے گا۔ ہوٹل کے سی ای او ندھیر کمار رنجن نے اپنے خطاب میں کہا کہ پٹنہ کے باشندے اس فوڈ فیسٹیول سے بھرپور لطف اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بار کی طرح اس بار بھی ہم اپنے صارفین کو کچھ مختلف ذائقوں سے متعارف کرانا چاہتے ہیں۔ ہوٹل کے بی ڈی ایم اویناش کمار وکرم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس موسم گرما میں ہم اپنے صارفین کے لیے کچھ مختلف کھانے لائے ہیں جو انہیں اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ ہوٹل ایف این بی کے منیجر نتیش کمار نے کہا کہ گاہک شام 7:00 بجے سے رات 11:00 بجے تک ایمبر وسیا ریسٹورنٹ میں 13 روزہ طویل فوڈ فیسٹیول سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مزیدار پکوانوں کی قیمت سبزیوں کے لیے 666 روپے پلس ٹیکس اور نان ویج کے لیے 777 روپے کے علاوہ ٹیکس رکھی گئی ہے۔ ہوٹل کے شیف مکتیشور نے کہا کہ اس فوڈ فیسٹیول کے دوران گاہکوں کو ویلکم ڈرنکس، میٹھے، سوپ، ویج اور نان ویج اسٹارٹرس اور مینگو سے بنے مین کورسز سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم صارفین کو آم کے خصوصی ٹچ کے ساتھ پیش کرنے جا رہے ہیں جس میں پنیر مینگو مرچ، مینگو شاہی پنیر، مینگو ویج سنگاپور نوڈلز، بیکڈ مینگو ٹماٹو فش، پنیر افغانی مینگو ٹکا، کچے مینگو چکن بریانی، مینگو اسٹفڈ کلچہ شامل ہیں۔ مینگو سلاد، مینگو آئس کریم، اچار، پاپڑ وغیرہ سمیت درجنوں سبزی اور نان ویج ڈشز۔ اس میلے میں گاہک آم کی 10 سے زائد قسم کا مزہ چکھ سکتے ہیں۔ موقع پر ہوٹل فرنٹ آفس کے منیجر اجے پال، اسسٹنٹ ایف این بی منیجر سنجے جین۔ اسسٹنٹ بی ڈی ایم اہمر۔ سی ایس او گجندر سنگھ۔ آئی ٹی ہیڈ دویش۔ اکاؤنٹ منیجر وکی کمار۔ ایچ آر ساکچھی نرالا۔ پرچیز منیجر انو رنجن کمار اسسٹنٹ ہاؤس کیپنگ منیجر دھرمیندر کمار موجود تھے۔

نئے والدین کے لیے گیم بدلنے والی مشین

نئی دہلی: والدین کے لیے، بچے کو دودھ پلانے اور بوتل صاف کرنے کا نہ ختم ہونے والا چکر ایک ٹول لے سکتا ہے۔ اس کا سب سے کم پسندیدہ کام "بوتلیں دھونا" ہے کیونکہ اس میں ہر روز بہت زیادہ وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ Baby Brezza's Bottle Washer Pro® ایک اہم مشین ہے جو بوتلوں، پمپ پارٹس، سیپی کپ اور لوازمات کو خود بخود دھوتی، جراثیم سے پاک اور خشک کرتی ہے تاکہ والدین کو کبھی بھی بوتل کے برش، جراثیم کش یا خشک کرنے والے ریک کی ضرورت نہ پڑے! اب ہندوستان میں بیبی بریزا کی آفیشل سائٹ babybrezza.in/ اور سرکردہ خوردہ فروشوں پر دستیاب ہے، Bottle Washer Pro® پورے عمل کو خودکار کرتا ہے۔ بس ایک بٹن دبائیں اور یہ آپ کے بچوں کی مصنوعات کو دھو، جراثیم کش اور خشک کر دے گا۔ یہ 20 ہائی پریشر سپرے جیٹ طیاروں کے ساتھ طاقتور طریقے سے صاف کرتا ہے، 99.9٪ جراثیم کو بھاپ کے ذریعے ہلاک کرتا ہے، پھر HEPA فلٹر شدہ گرم ہوا سے خشک ہو جاتا ہے۔ بوتلوں اور پمپ کے پرزوں کو صاف کرنے میں وقت اور محنت بچانے کے خواہاں والدین کے لیے، Baby Brezza Bottle Washer Pro® ایک گیم چینجر ہے۔ Baby Brezza کی رینج میں Formula Pro® Advanced (ایک مشین جو فارمولے کی بوتلوں کو فوری طور پر خود بخود گرم کرتی ہے) اور One Step Sterilizer Dryer Advanced (خودکار طور پر فیڈنگ بوتلوں، پمپ کے پرزوں اور لوازمات کو جراثیم سے پاک کرتا ہے، پھر 33٪ تیزی سے خشک ہو جاتا ہے) بھی شامل ہے۔ مزید معلومات کے لیے، babybrezza.in/ پر جائیں۔

YRGCARE نے سنیتی سولومن میموریل شمپوزیم کا اعلان کیا

نئی دہلی: YRGCARE، YR Gaitonde Medical Educational Research Foundation (YRGMERF) کی ایک اکائی، سنیتی سولومن میموریل سمپوزیم کا اعلان کرتے ہوئے خوش ہے۔ یہ سمپوزیم YRGMERF کے بانی ٹرسٹی، عزت مآب پدم شری ڈاکٹر سنیتی سولومن کی پائیدار وراثت اور صحت کی دیکھ بھال میں ان کی اہم شراکتوں کا احترام کرے گا۔ اس تقریب میں صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کا ایک جشن منانے اور صحت عامہ کی تحقیق میں حالیہ پیشرفت پر گے۔ سنیتی سولومن میموریل سمپوزیم میں جانس ہاپکنز کے پروفیسر ڈاکٹر گریگوری لوکاس کے خصوصی ریمارکس شریک چیئر ڈاکٹر ابیتا گپتا کی جانب سے ایک تیئں انسٹی ٹیوٹ کی وابستگی۔ اس کے بعد ڈسکشن ہوگا، جہاں JHU اور ایبٹ لیبارٹریز کے معزز مہمانوں، ساتھیوں، کمیونٹی لیڈروں اور اہم اجتماع پیش کیا جائے گا جو اس کی زندگی کا تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھے ہوں یونیورسٹی (JHU) کے اسکول آف میڈیسن اور JHU میں گپتا-کلنسکی انڈیا انسٹی ٹیوٹ کی پریزنٹیشن پیش کی جائے گی۔ ہندوستان کے COVID-19 کے اسباق پر ایک پینل ماہرین کلینکل پروٹوکول کے قیام، سماجی طور پر دور کی دنیا میں تحقیق کرنے، اور مستقبل کی وبائی امراض کے لیے متعلقہ تشخیص کو تیار کرنے جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ سمپوزیم میں، ایک مختصر ویڈیو سنیتی سولومن سینٹر کا تعارف کرائے گی، یہ ایک ایسی سہولت ہے جو ڈاکٹر سنیتی کی یاد کو وقف کرے گی۔ نیا مرکز صحت کی دیکھ بھال تک مساوی رسائی فراہم کرنے اور طبی فضیلت کو فروغ دینے کے YRGCARE کے مشن کو مجسم کرتا ہے۔ اس میں JHU اور ایبٹ لیبارٹریز میں گپتا-کلنسکی انڈیا انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے دل کھول کر عطیہ کردہ خصوصی لیبارٹریز شامل ہیں۔ یہ لیبارٹریز وائرل دریافتوں، ارتقاء، منشیات کے خلاف مزاحمت، ابھرتی ہوئی اقسام اور روگجنک پر بے مثال تحقیق کریں گی۔ YRGCARE اپنی ہمدردانہ دیکھ بھال، طبی تحقیق اور صحت خواندگی کے اقدامات کے لیے مشہور ہے۔ ڈاکٹر سنیتی کی وراثت تنظیم کی جانب سے پسماندہ کمیونٹیز کے لیے صحت کی دیکھ بھال میں بہترین کارکردگی کے حصول کی حوصلہ افزائی اور آگے بڑھ رہی ہے، بشمول ایچ آئی وی، وائرل ہیپاٹائٹس اور تپ دق میں مبتلا بچوں اور خواتین کی مفت دیکھ بھال۔ YRGCare کے مینیجنگ ٹرسٹی سنیل سوہاس سولومن نے کہا، "ہمیں سنیتی سولومن میموریل سمپوزیم کی میزبانی کرنے اور میری والدہ کی یاد میں اپنی صحت کی دیکھ بھال کی نئی سہولت کی نقاب کشائی کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔" "یہ واقعات طبی جدت، ہمدردی کی دیکھ بھال اور سب کو سستی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔" مزید معلومات کے لیے براہ کرم www.yrgcare.org ملاحظہ کریں۔

اکشے کمار کی فلم سرفیرا کا دوسرا گانا ''خدایا'' ریلیز ہو گیا

اکشے کمار کی فلم 'سرفیرا' اس وقت موضوع بحث ہے، ایسے میں جنگلی میوزک اور پروڈیوسرز کیپ آف گڈ فلمز، ابونڈینٹیا انٹرٹینمنٹ اور 2 ڈی انٹرٹینمنٹ نے لوگوں کے جوش وخروش کو برقرار رکھتے ہوئے گانا 'خدایا' ریلیز کیا ہے۔ ایک ایسی قوالی جوان کی محبت اور جدوجہد کرنے والوں کی مکمل عکاسی کرتی ہے، اکشے کمار اور رادھیکا مدن کا یہ دلکش ٹریک یقیناً آپ کے دلوں کو چھو لے گا۔ "خدایا" اب تمام اسٹریمنگ پلیٹ فارمز پر دستیاب ہے۔ سوہت ابھیانکر کی کمپوز کردہ، خدایا سا گر بھاٹیہ اور نیتی موہن کی شاندار تینوں نے گایا ہے اور سوہت ابھیانکر فلموں میں قوالی کی شاندار واپسی ہے۔ یہ گانا محبت کی طاقت کو اجاگر کرتا ہے۔ سامعین کو یاد دلاتا کہ سچی محبت تمام آزمائشوں اور مصیبتوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ ان کا ہم آہنگ امتزاج موسیقی کا ایک ایسا تجربہ تخلیق کرتا ہے جو عام سے پرے ہے، جس سے یہ البم کا بہترین ٹریک بن جاتا ہے۔ "خدایا" جذباتی گہرائی اور بیانیہ کی فراوانی کی ایک جھلک ہے جسے "سرفیرا" سمیٹتا ہے۔ اکشے کمار اور رادھیکا مدن نے اس گانے کو اور بھی دلکش بنا دیا ہے۔ گانے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، نیتی موہن نے کہا، خدایا گانا میرے لیے ایک ناقابل یقین حد تک خاص تجربہ رہا ہے۔ گانے کے شاندار بول اور مسحور کن دھن واقعی محبت کے جوہر کو اپنی گرفت میں لیتے ہیں۔ میں بہت پرجوش ہوں کہ لوگ یقینی طور پر اس کو محسوس کریں گے۔ جذبات اس قوالی میں سوہت ابھیانکر کا ماننا ہے، "خدایا کا گانا کمپوز کرنا اور گانا میرے لیے ایک گہرا جذباتی سفر رہا ہے، یہ قوالی میرے دل میں ایک خاص مقام رکھتی ہے اور مجھے امید ہے کہ یہ سامعین سے اتنا ہی تعلق رکھے گی جتنا کہ اسے تخلیق کرتے وقت میرے ساتھ تھا۔" یہ ہوا۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ ڈائریکٹر سدھا کونگارا کی ہدایت کاری میں، سودھا اور شالینی اوشا دیوی نے لکھا، پوجا تولانی اور جی وی کے مکالموں کے ساتھ۔ ایک پرکاش کمار میوزیکل، سرفیرا کو ارونا بھاٹیہ (کیپ آف گڈ فلمز)، ساؤتھ سپر اسٹارز سوریہ اور جیوتیکا (2D انٹرٹینمنٹ) اور وکرم ملہوترا (ابنڈنٹیا انٹرٹینمنٹ) نے تیار کیا ہے۔ 12 جولائی کو اپنے کیلنڈر میں سرافیہ X کے طور پر نشان زد کریں جو آپ کو امنگ، عزم اور خوابوں کے انتھک تعاقب کے ایک دلچسپ سفر پر لے جاتا ہے۔

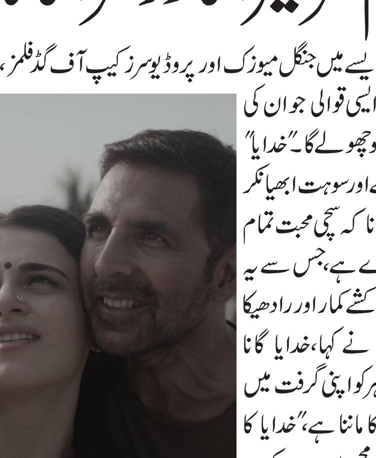

سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری انچارج جھارکھنڈ چھتیس گڑھ وجے شنکر نائک نے وزیر اعظم نریندر مودی اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کو سرنا دھرم کوڈ بل اور ہو، منڈاری، کدوکھ زبانوں کو آٹھویں شیڈول میں شامل کرنے کے لیے خط لکھا

رانچی، 26 جون 2024 سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری انچارج جھارکھنڈ چھتیس گڑھ وجے شنکر نائک نے وزیر اعظم نریندر مودی اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کو سرنا دھرم کوڈ بل اور ہو، منڈاری، کدوکھ زبانوں کو آٹھویں شیڈول میں شامل کرنے کے لیے خط لکھا ہے۔ کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری، جھارکھنڈ چھتیس گڑھ کے انچارج وجے شنکر نائک امور کے وزیر عزت مآب کرن رجیجو کو آج ای میل کے ذریعے ایک خط لکھا ہے۔ اور کدوکھ زبانوں کو شامل کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں بل لا کر اور پاس کر کے ان طبقات میں تاکہ قبائلی معاشرے کو اپنی الگ شناخت حاصل کر سکیں۔ شری نائک نے مزید کہا بلایا اور سرنا دھرم کوڈ بل کو لاگو کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور مغربی بنگال کی ٹی ایم سی حکومت کی وزیر اعلیٰ عزت مآب ممتا بنرجی نے بھی بنگال اسمبلی پارلیمنٹ کے موجودہ اجلاس میں۔ مندرجہ بالا معلومات دیتے ہوئے، سمپورنا بھارت نے آج کہا کہ اس سلسلے میں انہوں نے عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی اور پارلیمانی درخواست کی کہ پارلیمنٹ کے موجودہ اجلاس میں ہم سرنا دھرم کوڈ بل اور ہو، منڈیری، کے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے ٹھوس اور تاریخی اقدام کریں گے۔ آٹھویں شیڈول کہ جھارکھنڈ حکومت نے 11 نومبر 2020 کو جھارکھنڈ اسمبلی میں ایک خصوصی اجلاس کی اور اس تجویز کو منظوری کے لیے مرکزی حکومت کو بھیج دیا گیا۔ جھارکھنڈ کے ساتھ ساتھ میں قبائلیوں کے سرنا دھرم کوڈ کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں بغیر کسی مخالفت کے صوتی ووٹ سے اس تجویز کو پاس کیا اور اسے مرکزی حکومت کو بھیج دیا۔ اس کے باوجود بھارتیہ جنتا پارٹی کی مرکزی حکومت نے اس سمت میں کوئی مثبت ٹھوس پہل نہیں کی ہے جو کہ قابل مذمت اور غصے کی بات ہے اور قبائلی سماج کے ساتھ ایک غیر منصفانہ قدم بھی ہے۔ سرنا دھرم کوڈ بل اور ہو، کدوکھ، مونڈاری زبانوں کو ابھی تک آٹھویں شیڈول میں شامل نہ کیے جانے کی وجہ سے، بھارتیہ جنتا پارٹی کا جھارکھنڈ کے پارلیمانی انتخابات میں شیڈول ٹرائب کی مخصوص نشستوں سے صفایا ہو گیا ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

راہل گاندھی نے اوم برلا سے ملاقات کی

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعرات کو ایوان کے اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی۔ مسٹر گاندھی کے ساتھ اپوزیشن جماعتوں کا ایک وفد بھی تھا۔ مسٹر برلا کے ساتھ مسٹر گاندھی کی یہ ملاقات لوک سبھا کے اسپیکر کے چیمبر میں ہوئی۔ اس دوران اپوزیشن کے کئی دیگر اراکین پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ ان اراکین پارلیمنٹ میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی سپریا سولے، سماج وادی پارٹی کی ڈمپل یادو، راشٹریہ جنتا دل کی میسا بھارتی، دراوڑ منیترا کزگم کی کنی موزی، ریپبلکن سوشلسٹ پارٹی کے این کے پریم چندرن، ترنمول کانگریس کے کلیان بنرجی اور کانگریس کے گاؤگو شامل ہیں۔ کے۔ سریش کے، سی وینو گوپال اور ششی تھرور اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین موجود تھے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف بننے کے بعد مسٹر برلا سے مسٹر گاندھی کی یہ پہلی خیرسگالانہ ملاقات تھی۔

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی - راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن کے قومی سربراہ اور دیش کا وکاس کے قومی چیئرمین نے حالیہ NEET UG 2024 کے تنازعہ پر اپنی گہری سنجیدگی کا اظہار کیا اور وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر تعلیم سے NEET UG 2024 تنازعہ کی تحقیقات کرنے کی درخواست کی

سری نگر، نئی دہلی راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن کے قومی سربراہ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی اور دیش کا وکاس کے قومی چیئرمین نے NEET UG 2024 کے مبینہ تنازعہ پر ناراضگی کا اظہار کیا اور وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر تعلیم سے اعلان کیا کہ NEET UG کی ٹھوس تحقیقات کا مطالبہ کریں۔ 2024 گھوٹالہ۔ ایک پریس میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ "ٹیکنالوجی اور ترقی کے جدید دور میں قوم نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے ذریعہ کئے گئے حالیہ NEET UG 2024 کے امتحانات پر ایک تنازعہ دیکھا جس سے بظاہر لاکھوں طلباء کا کیریئر تباہ ہو گیا"۔ ایک اور بیان میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے انکشاف کیا کہ 4 جون کو این ای ای ٹی کے نتائج کا اجراء این ٹی اے کی تاریخ میں ایک بے مثال واقعہ دیکھنے میں آیا، جس میں 67 طلباء نے 720 کا کامل اسکور حاصل کیا جو ہریانہ کے ایک مرکز کے چھ طلباء کے طور پر ممکنہ خرابی کے بارے میں خدشات کو جنم دیتا ہے۔ فہرست میں فرید آباد بھی شامل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس تنازعہ نے طلبہ برادری کے حوصلے پست کیے ہیں اور لاکھوں طلبہ کا مستقبل خطرے میں ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر تعلیم سے اپیل کی کہ وہ اس تنازعہ کا کوئی مناسب حل نکالیں اور اس میں ملوث لاکھوں طلباء کے مستقبل کو بچائیں۔ اپنے اختتامی کلمات میں انہوں نے وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر تعلیم سے اپیل کی کہ وہ ملک میں اسسمنٹ اور امتحانات کے نظام کو اپ گریڈ کریں اور اسے فول پروف بنائیں تا کہ کسی بھی طرح سے بیک ڈور انٹری نہ ہو۔ انہوں نے مثبت کارکردگی کا مظاہرہ کیا کیونکہ وہ موجودہ حکومت پر یقین رکھتے ہیں اور ملک بھر میں تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے اپنی خواہشات کا اظہار کرتے ہیں تا کہ بہترین امیدوار کامیاب ہوں اور متحرک طور پر مختلف عہدے حاصل کر سکیں۔

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل کا ذکر نہیں: کھڑگے

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی)، منی پور میں تشدد، ریل حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا "مودی حکومت کی طرف سے لکھے گئے صدر کے خطبے کو سننے کے بعد ایسا لگا جیسے وزیر اعظم نریندر مودی جی مینڈیٹ سے انکار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے 400 پار کرنے کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں جیسے کچھ نہیں بدلا مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی مانگی تھی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا" میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ "کانگریس صدر نے کہا" این ای ای ٹی امتحان گھوٹالے کو بے نقاب نہیں کیا جائے گا۔ پچھلے پانچ برسوں میں این ٹی اے کے ذریعے کرائے گئے 66 بھرتی امتحانات میں سے کم از کم 12 پیپر لیک ہوئے اور دھاندلی ہوئی، جس سے 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی حکومت صرف یہ کہہ کر اپنے احتساب سے نہیں بھاگ سکتی کہ اسے 'پارٹی سیاست سے اوپر اٹھنا' چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان انصاف کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس کی ذمہ داری مودی حکومت کے وزیر تعلیم کو لینا ہوگی۔ ملک کا ہر دوسرا نوجوان بے روزگار ہے اور بے روزگاری دور کرنے کی کوئی ٹھوس پالیسی تقریر میں سامنے نہیں آئی۔ مسئلہ صرف بات چیت سے حل نہیں ہو سکتا، اس کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرنے ہوں گے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی پوری تقریر میں ملک کو درپیش پانچ اہم مسائل کا ایک بھی ذکر نہیں ہے۔ کمر توڑ مہنگائی کی وجہ سے روزمرہ کی اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں دن دگنی اور رات چوگنی بڑھ گئی ہیں۔ خوراک کی مہنگائی چار ماہ سے 5.8 فیصد سے زائد رہی۔ آٹا، دالیں، ٹماٹر، پیاز، دودھ، ہر چیز کی قیمتیں آسمان پر ہیں۔ ملک میں گھریلو بچت 50 برسوں میں اپنی کم ترین سطح پر ہے۔ لیکن پورے خطاب سے مہنگائی کا لفظ غائب ہے۔ منی پور میں 13 ماہ سے مسلسل تشدد جاری ہے۔ منی پور تشدد میں 221 لوگوں کی جان جا چکی ہے اور 05000,لوگ اب بھی بے گھر ہیں۔ تشدد کی آگ اب جریبام جیسے پر امن اضلاع میں پھیل چکی ہے جبکہ وادی امپھال اور دیگر علاقوں میں بھتہ خوری اور اغوا کی وارداتوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ لیکن بی جے پی کے وزیر اعلیٰ ابھی تک اقتدار میں ہیں اور اب تک امن کے لیے کوئی ٹھوس پہل نہیں ہوئی ہے۔ ریل حادثات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا" صدر جمہوریہ کی تقریر میں ہولناک ریل حادثات اور ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ مغربی بنگال میں ٹرین حادثے کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ حکومت نے بھی بالاسور ٹرین سانحہ سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔

سارن میں دو ملزمان اسلحہ سمیت گرفتار

چھپرہ، 27 جون (نمائندہ) سارن ضلع کے مانجھی تھانہ علاقے سے پولیس نے دو بدمعاشوں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔

سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے جمعرات کو بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ پولس نے نرپلیا گاؤں میں پکی سڑک پر تاج پور جانے والے راستے میں تھانہ علاقے کے غیرت پور کے رہنے والے بدمعاش آیوش رائے اور چیپول گاؤں کے رہنے والے بدمعاش ابھی کمار گپتا عرف کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے قبضے سے تین دیسی ساختہ پستول، کچھ کارتوس، ایک موٹر سائیکل اور دو موبائل فون برآمد ہوئے۔

ڈاکٹر آشیش نے کہا کہ گرفتار مجرموں کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی متعلقہ دفعہ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ چھاپے کے دوران ایک بدمعاش فرار ہو گیا۔ اس حوالے سے اطلاع ملنے کے بعد پولیس اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔